CPNE MEMBER
صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: خالد اطہر
امروز
www.dailyimroze.com

جلد: 19 | منگل، 2 جون 2026ء، 16 ذوالحج 1447ھ، (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 153

یورپی یونین کا پاکستان کے دفاعی حق کا اعتراف

پاکستان کو افغانستان سے دہشت گردی کے خلاف اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے اور بین الاقوامی قانون اس کی اجازت دیتا ہے۔ کایا کالاس

یورپی یونین نے پاکستان اور خطے میں کشیدگی کم کرنے، تحمل اختیار کرنے اور مسائل کے حل کے لیے مذاکرات کو واحد مؤثر راستہ قرار دیا ہے

پاکستان اور یورپی یونین نے سکیورٹی، تجارت، معیشت، انسداد دہشت گردی اور علاقائی تعاون سمیت متعدد شعبوں میں اسٹریٹجک شراکت داری پر زور دیا

اسحاق ڈار نے یورپی یونین سے تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا اور کہا کہ حالیہ مذاکرات سے مثبت اور بامعنی نتائج متوقع ہیں

اسلام آباد: (نیوز ڈیسک) یورپی یونین کی خارجہ پالیسی سربراہ کایا کالاس نے کہا ہے کہ افغانستان سے دہشت گردی کے خلاف پاکستان کو اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے۔ اسلام آباد میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کے ساتھ مشترکہ نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کایا کالاس نے کہا کہ پاکستان کو بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے دفاع اور اپنے شہریوں کے تحفظ کا مکمل حق حاصل ہے، تاہم علاقائی تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات ہی بہترین راستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین نے مسلسل دونوں ممالک پر تحمل کا مظاہرہ کرنے اور کشیدگی میں کمی لانے پر زور دیا، کیونکہ موجودہ حالات میں فضائی حملوں کے بجائے مذاکرات ہی مسائل کا مؤثر حل ہیں۔ کایا کالاس نے کہا کہ سٹریٹجک مذاکرات (بقیہ نمبر 1)

پی ٹی آئی متحد، فارورڈ بلاک نہیں: بیرسٹر گوہر خان

بیرسٹر گوہر نے قیادت میں مکمل اتحاد اور حمایت کی تصدیق کی

لاہور: (ویب ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر خان نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا یا پارٹی کے اندر کوئی فارورڈ بلاک نہیں، سب بانی پی ٹی آئی (بقیہ نمبر 2)

پنکی گینگ جیل سے بھی منشیات جاری

پاپڑ پیکٹس میں کوکین سپلائی، نیٹ ورک کا طریقہ تبدیل ہوگیا ہے

کراچی (نیوز ڈیسک) کوکین ڈیلر انمول پنکی کے جیل میں ہونے کے باوجود منشیات کی سپلائی جاری ہے، بنگلوں اور ریسٹورنٹ میں بچوں کے پاپڑ کے پیکٹس میں سپلائی کی جارہی (بقیہ نمبر 3)

بجٹ 27-2026 میں ریئل اسٹیٹ سیکٹر کیلئے ریلیف کا امکان

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) آئندہ وفاقی بجٹ 27-2026 میں ریئل اسٹیٹ سیکٹر کیلئے ریلیف کا امکان ظاہر کر دیا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق آئندہ بجٹ میں فائلرز (بقیہ نمبر 4)

پی ٹی آئی خیبر پختونخوا میں اختلافات ختم کرنے کیلئے کمیٹی قائم

کمیٹی پارلیمانی پارٹی اور حکومت کے تعلقات بہتر بنانے میں کردار ادا کرے گی

پشاور (نیوز ڈیسک) تحریک انصاف خیبر پختونخوا میں اختلافات ختم کرانے کیلئے کمیٹی بنادی گئی، کمیٹی پارلیمانی پارٹی اور پی حکومت کے تعلقات کو بہتر بنانے میں کردار ادا کرے گی۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) خیبر پختونخوا کے اندرونی سیاسی (بقیہ نمبر 5)

شارع فیصل پر لین خلاف ورزی پر سخت کارروائی

ٹریفک پولیس نے ای ٹکٹنگ اور خودکار چالان نظام فعال کردیا

کراچی (نیوز ڈیسک) شارع فیصل پر سفر کرنے والے موٹر سائیکل اور گاڑی مالکان ہوشیار ہوجائیں! ٹریفک پولیس نے بڑا فیصلہ کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کی سب سے مصروف ترین شاہراہ، شارع فیصل پر ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے اور حادثات سے بچاؤ (بقیہ نمبر 6)

گرمی سے ستائے شہریوں کیلئے بارش کی خوشخبری

محکمہ موسمیات نے آندھی اور بارش کی پری مون سون پیشگوئی کردی

کراچی (نیوز ڈیسک) محکمہ موسمیات نے آندھی کے ساتھ بارش کی پیشگوئی کرتے گرمی سے پریشان شہریوں کو خوشخبری سنادی۔ تفصیلات کے مطابق ملک کے بیشتر علاقوں میں گزشتہ کئی روز سے شدید ترین گرمی کا سلسلہ برقرار ہے، جہاں پنجاب اور سندھ کے متعدد اضلاع میں (بقیہ نمبر 7)

امریکا کا ایران میں ریڈار مراکز پر حملوں کا دعویٰ

سینٹکام نے قشم اور گوروک میں ڈرون کمانڈ مراکز نشانہ بنانے کا کہا ہے

واشنگٹن (نیوز ڈیسک) امریکی فوج نے ایران کے اندر گورک اور جزیرۂ قشم میں ریڈار اور ڈرون کمانڈ اینڈ کنٹرول مراکز پر حملوں کا دعویٰ کردیا۔ تفصیلات کے مطابق امریکا اور ا (بقیہ نمبر 8)

کراچی: ہل پارک زمین تنازع، سیاسی جماعتوں میں شدید کشیدگی

کراچی (نیوز ڈیسک) ہل پارک کی زمین کے معاملے نے کراچی کی سیاست میں ہلچل مچادی اور پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم پاکستان اور جماعت اسلامی کے مابین شدید لفظی جنگ اور بیانات کا سلسلہ تیز ہوگیا۔ تفصیلا (بقیہ نمبر 12)

کراچی: دل دائیں جانب ہونے پر برطرف خاتون کو ریلیف

کراچی (نیوز ڈیسک) دل دائیں جانب رکھنے والی لڑکی نے نوکری سے نکالنے پر اسٹیٹ بینک کیخلاف عدالت سے رجوع کرلیا تاہم عدالت نے خاتون کی برطرفی کا حکم معطل کردیا۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں (بقیہ نمبر 11)

بجٹ میں پراپرٹی ٹیکس کمی، فائلرز کو بڑا ریلیف ملے گا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) آئندہ بجٹ میں پراپرٹی ٹیکسز میں بڑی تبدیلیوں کا امکان ہے، جس سے فائلرز کو ریلیف ملے گا تاہم نان فائلرز کو کوئی ریلیف نہیں دیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق ریئل اسٹیٹ اور تعمیراتی (بقیہ نمبر 10)

نواز شریف کی حکومتیں نہ گرائی جاتیں تو ملک ترقی کرچکا ہوتا، سعد رفیق

کراچی لاہور پشاور میں ترقی کے آثار نظر آتے ہیں اور پنجاب میں بھی بہتری ہوئی ہے

این ایف سی میں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کو حصہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ مالی مسائل کم ہوں گے

سکردو (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما سعد رفیق نے کہا ہے کہ اگر نواز شریف کی حکومتیں نہ گرائی جاتیں تو یہ ملک ترقی کر چکا ہوتا۔ سکردو میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی، پشاور اور لاہور دیکھ لیں اور خود ہی فیصلہ کریں، پنجاب کے کسی شہر بھی جائیں آپ کو تبدیلی نظر آئے گی۔ گمبہ سکردو میں جلسے سے خطاب میں سعد رفیق نے کہا کہ نواز شریف نے پاکستان میں جدید انفرااسٹرکچر کی بنیاد رکھی، اگر نواز شریف کی حکومتیں نہ گرائی جاتیں تو یہ ملک ترقی کر چکا ہوتا، ہم اپنی کوتاہی کا اعتراف کرتے ہیں، این ایف سی میں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کو شیئر ملنا چاہیے، این ایف سی میں آپ کا شیئر آئیگا تو پیسے مانگنے کی ضرورت نہیں پڑیگی۔ سعد رفیق نے کہا کہ کراچی، پشاور اور لاہور دیکھ لیں اور (بقیہ نمبر 9)

مہنگائی 23 ماہ کی بلند ترین سطح پر

مہنگائی میں اضافے کی بڑی وجوہات روپے کی قدر میں کمی ایندھن اور اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ ہے جس سے عوام شدید متاثر ہو رہے ہیں حکومتی دعوے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) بی پاکستان میں مہنگائی ایک بار پھر تشویشناک حد تک بڑھ گئی ہے اور مئی 2026 کے دوران یہ گزشتہ 23 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ ادارہ شماریات کی تازہ ماہانہ رپورٹ کے مطابق ملک میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ دیکھا جارہا ہے جس کے باعث عام شہریوں کی زندگی مزید مشکل ہوتی جا رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جون 2024 کے بعد مئی 2026 میں مہنگائی کی شرح سب سے زیادہ ریکارڈ کی گئی۔ اپریل 2026 کے مقابلے میں مئی کے دوران مہنگائی میں 52.0 فیصد کا اضافہ ہوا، جو ظاہر کرتا ہے کہ قیمتوں میں اضافے (بقیہ نمبر 39)

وفاقی بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں پر بھاری فنڈز مختص

وفاقی حکومت نے ترقیاتی بجٹ میں اضافہ کرتے ہوئے اہم منصوبوں کیلئے 1126 ارب روپے مختص کرنے کا فیصلہ

پلاننگ کمیشن کے مطابق توانائی پانی اور ٹرانسپورٹ منصوبوں کیلئے خطیر رقوم مختص کرنے کی تجاویز زیر غور ہیں

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) آئندہ مالی سال کے وفاقی بجٹ میں 1126 ارب روپے ترقیاتی منصوبوں کیلئے مختص کرنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال کی زیر صدارت سالانہ پلان کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ پلاننگ کمیشن دستاویز کے مطابق اجلاس میں آئندہ مالی سال کے وفاقی بجٹ میں 1126 ارب روپے ترقیاتی منصوبوں کیلئے مختص کرنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، انرجی منصوبوں کیلئے 135 ارب، واٹر ریسورسز کیلئے 140 ارب مختص کر (بقیہ نمبر 38)

صومالی قزاقوں کے قبضے میں آئل ٹینکر آنز 25 یرغمالی رہا نہ ہوسکے

کراچی، موغادیشو: (ویب ڈیسک) صومالی قزاقوں کے قبضے میں موجود آئل ٹینکر آنز 25 کے اغوا کو 40 دن مکمل ہوگئے، تاہم 10 پاکستانیوں سمیت تمام یرغمالی تاحال رہا نہ ہوسکے۔ رپورٹ کے مطابق 21 اپریل کو صومالی قزاقوں نے آئل ٹینکر آنز 25 پر قبضہ کرکے عملے (بقیہ نمبر 35)

متنازع ٹوئٹس کیس: ایمان مزاری، ہادی چٹھہ کی سماعت ملتوی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) اسلام آباد ہائیکورٹ میں متنازع ٹوئٹس کیس میں سزا معطلی کی درخواستوں پر ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کے کیس کی سماعت 4 جون تک ملتوی کر دی گئی۔ سماعت جسٹس محمد اعظم خان نے کی، تاہم سپیشل پراسیکیوشن ٹیم کی عدم دستیابی کے (بقیہ نمبر 36)

اسرائیل کی لبنان میں پیش قدمی پر عالمی ردعمل شدید سامنے آرہا ہے

بیروت: (ویب ڈیسک) اسرائیل کی جانب سے لبنانی سرزمین میں مزید پیش قدمی اور فوجی کارروائیوں کے دائرہ کار میں اضافے پر دنیا بھر سے شدید ردِعمل سامنے آرہا ہے۔ قطری نشریاتی ادارے کے مطابق فرانسیسی صدر ایمانویل میکروں نے کہا ہے کہ لبنان میں (بقیہ نمبر 37)

کراچی میں پانی بحران سنگین، شہری بوند بوند کو ترس گئے

کراچی (نیوز ڈیسک) شہر قائد میں پانی کا بحران انتہائی سنگین صورت اختیار کر گیا، جس کے باعث لوگ بوند بوند پانی کو ترس گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کراچی کے شہری ان دنوں شدید گرمی اور حبس کے موسم میں دُہری اذیت کا شکار ہیں (بقیہ نمبر 34)

ایران امریکا مذاکرات شکوک بداعتمادی میں جاری

ترجمان اسماعیل بقائی نے امریکا پر مذاکراتی عمل پیچیدہ بنانے کا الزام عائد کیا

تہران (نیوز ڈیسک) ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کا آغاز شدید شکوک و شبہات اور بداعتمادی کے ماحول میں ہوا تھا اور پیغامات کا تبادلہ اب بھی اسی فضا میں ہو رہا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسماعیل بقائی نے امریکا پر مذاکراتی عمل کو طول دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن مسلسل اپنے مؤقف میں تبدیلی اور متضاد و مختلف میڈیا پیغامات کے ذریعے اس عمل کو پیچیدہ بنا رہا ہے، مذاکرات یا سفارت کاری بذاتِ خود فریقین کے درمیان اعتماد کی علامت یا اس کا نتیجہ نہیں ہوتے (بقیہ نمبر 33)

کے پی کا ٹیکس فری بجٹ تیار، حجم 2300 ارب سے تجاوز کرنے کا امکان

خیبر پختونخوا حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہ لگانے کا فیصلہ کرلیا ہے

مرکز سے 1671 ارب روپے ملنے کا امکان ہے جس میں دہشت گردی فنڈ بھی شامل ہے

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا حکومت نے اگلے مالی سال کے بجٹ اور سالانہ ترقیاتی پروگرام کی تیاری مکمل کرلی، جس کے تحت اگلے مالی سال کے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جارہا، میں فری بجٹ پیش کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اگلے مالی سال کے بجٹ کا حجم 2300 ارب سے زائد رہنے کا امکان ہے۔ آئندہ مالی سال 27-2026 کے لیے مرکز سے 1671 ارب روپے ملنے کا امکان جن میں 159 ارب دہشت گردی (بقیہ نمبر 32)

ایران: امریکا پر جنگ بندی خلاف ورزی کا سنگین الزام

تہران (نیوز ڈیسک) ایران کے پارلیمانی اسپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے امریکا پر جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن کے اقدامات موجودہ کشیدگی کو مزید بڑھا رہے ہیں۔ محمد باقر قالیباف نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ ایران کے خلاف بحری ناکہ بندی کا جاری رہنا اور لبنان میں اسرائیلی حملوں میں اضافہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ امریکا جنگ بندی کی شرائط (بقیہ نمبر 31)

گلگت بلتستان سوئٹزرلینڈ بن سکتا ہے، سعد رفیق

مسلم لیگ ن نے ترقیاتی منصوبوں اور این ایف سی شیئرز کی حمایت کی

سکردو: (نیوز ڈیسک) مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما اور سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ توجہ دی جائے تو گلگت بلتستان سوئٹزرلینڈ بن سکتا ہے۔ سکردو میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے خواجہ سعد رفیق کا کہنا تھا کہ پارٹی قیادت اور وزیراعظم کی ہدایت پر گلگت بلتستان آیا ہوں، مسلم لیگ ن نے گلگت بلتستان میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا، گلت بلتستان کے عوام نے خطے کی آزادی اور پاکستان (بقیہ نمبر 30)

حکومت کا سیلز ٹیکس 18 فیصد برقرار رکھنے کا فیصلہ

آئی ایم ایف مطالبہ مسترد، بجٹ میں ٹیکس ہدف 15264 ارب رکھا گیا ہے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) حکومت نے آئی ایم ایف کا دباؤ قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے سیلز ٹیکس کی شرح 18 فیصد رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق وزیراعظم نے سیلز ٹیکس میں ایک فیصد اضافے کی تجویز مسترد کردی۔ پاکستان اور آئی ایم ایف کے بجٹ مذاکرات مکمل (بقیہ نمبر 22)

آئیسکو نے عارضی بجلی بندش کا شیڈول جاری کردیا

مینٹیننس اور ترقیاتی کاموں کے باعث مختلف علاقوں میں بجلی بند رہے گی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) نے ضروری سسٹم مینٹیننس کے باعث (کل) پیر کیلئے عارضی بجلی بندش کا شیڈول جاری کر دیا۔ اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق ترجمان آئیسکو کی جانب سے جاری بیان کہا گیا کہ بوجہ ضروری سالانہ (بقیہ نمبر 23)

لاہور میں بغیر رجسٹریشن رکشوں پر داخلہ پابندی

کینال روڈ سمیت ماڈل روڈز پر چنگ چی اور لوڈرز بند کردیئے گئے ہیں

لاہور (نیوز ڈیسک) سٹی ٹریفک پولیس نے بغیر رجسٹریشن چنگ چی رکشوں اور لوڈرز کارروائی کرتے ہوئے کینال روڈ سمیت ماڈل روڈز پر ان کا داخلہ ممنوع قرار دے دیا۔ لاہور میں شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کیلئے ماڈل روڈز بالخصوص کینال روڈ پر بغیر رجسٹریشن چلنے والے لوڈر اور چنگ چی رکشوں کے داخلے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں کے تحفظ کے لیے سخت اقدامات شروع کردیے، اب بغیر نمبر پلیٹ چنگ (بقیہ نمبر 24)

دلدار چچا نیٹ ورک امجد صابری قتل کہانی سامنے

لیاقت آباد دکان سے ٹارگٹ کلنگ نیٹ ورک انکشافات سامنے آئے ہیں

کراچی (نیوز ڈیسک) معروف قوال امجد صابری کے قتل میں ملوث دلدار چچا خفیہ دہشت گرد نیٹ ورک کا سرغنہ تھا، واردات کیسے انجام دی گئی؟ تہلکہ خیز کہانی سامنے آگئی۔ لیاقت آباد کی ایک عام سی دکان نکلی ٹارگٹ کلنگ نیٹ ورک کا مرکز تھی، جہاں دہشتگردی میں استعمال ہو (بقیہ نمبر 25)

چمن فائرنگ واقعات میں 8 افراد جاں بحق

میزئی اڈا اور دولنگی میں دو مختلف واقعات، شاہراہ بند احتجاج شروع

چمن (نیوز ڈیسک) بلوچستان میں اتوار اور پیر کی درمیانی شب فائرنگ کے دو مختلف واقعات میں 8 افراد جاں بحق ہوگئے ہیں۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق چمن میں رات گئے فائرنگ کے دو مختلف واقعات رونما ہوئے ہیں جن میں مجموعی طور پر 8 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ پولیس کے مطابق ایک واقعہ میزئی اڈا کے قریب پیش آیا، جہاں موٹر سائیکل سوار ملزمان نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں پانچ افراد جاں بحق ہوئے جب کہ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے (بقیہ نمبر 26)

لاڑکانہ دو واقعات میں 6 افراد قتل

غیرت کے نام اور پرانی دشمنی میں فائرنگ واقعات سامنے آئے ہیں

لاڑکانہ (نیوز ڈیسک) لاڑکانہ میں دو مختلف واقعات میں غیرت کے نام اور دیرینہ دشمنی کے نتیجے میں خاتون سمیت 6 افراد موت کی گھاٹ اتار دیے گئے۔ سندھ کے شہر لاڑکانہ میں دو مختلف واقعات میں خاتون سمیت 6 افراد قتل کردیے گئے، ایک واقعے کے قاتل نے خود (بقیہ نمبر 27)

بجٹ 2026-27 سخت فیصلوں کا متقاضی قرار

اسد عمر کے مطابق بڑے ٹیکس، بجلی چوری روکنا ناگزیر ہوگیا ہے

کراچی (نیوز ڈیسک) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی کڑی شرائط کے ساتھ آنے والا بجٹ 27-2026 کیسا ہوگا؟ معاشی ماہرین نے اصل صورتحال واضح کر دی۔ اے آر وائی نیوز کے پروگرام آن مائی ریڈار میں سابق وزیر خزانہ اسد عمر نے کہا کہ آئی ایم ایف نے کبھی (بقیہ نمبر 28)

کلفٹن ڈکیتی میں تین ملزمان گرفتار کرلیے گئے

بلاول ہاؤس کے عقب میں شہری سے موبائل چھین کر فرار ملزمان پکڑے گئے

کراچی (نیوز ڈیسک) کلفٹن میں بلاول ہاؤس کے عقب میں شہری کو لوٹ کر فرار ہونے والے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق پولیس مددگار ون فائیو کلفٹن نے ایمرجنسی اطلاع پر بروقت ریسپانس دیتے ہوئے بلاول ہاؤس کے عقب میں ڈکیتی کے بعد فرار ہونیوالے 3 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان 15 ایمرجنسی کے مطابق کالر نے اطلاع دی کہ اس (بقیہ نمبر 29)

امید ہے اس بار ہماری کوئی سیٹ چوری نہیں ہوگی: بلاول بھٹو

ماضی میں ہماری نو سیٹیں چوری کی گئیں اور امید ہے اس بار ایسا نہیں ہوگا

بلاول بھٹو نے پیپلز پارٹی کی جدوجہد، بھٹو دور کی خدمات اور عوامی حقوق کے تحفظ پر زور دیا ہے

سکردو (نیوز ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا کہنا ہے کہ پچھلی بار میری 9 سیٹوں کو چوری کیا گیا، اُمید ہے ہماری کوئی سیٹ اس بار چوری نہیں ہوگی۔ شگر میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ آج بھی ہمارا مطالبہ ہے کہ گلگت بلتستان میں صاف وشفاف الیکشن ہوں، آپ کو فارم 45 ہاتھ میں لے کر واپس جانا ہے، آپ نے میرا ساتھ دینا ہے، فارم 47 کا بندوبست میں خود کروں گا۔ بلاول بھٹو کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی کا منشور ہے کہ گلت بلتستان کے عوام کو ان کا حق دلوانا ہے، ہمیں گلگت بلتستا (بقیہ نمبر 13)

سیف الدین کا ایم کیو ایم پر قبضوں کا سنگین الزام

کراچی (نیوز ڈیسک) قائم مقام امیر جماعت اسلامی کراچی سیف الدین ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ کل فروق ستار نے ہل پارک کی زمین پر قبضے کے معاملے پر پریس کانفرنس کی مگر ایم کیو ایم پاکستان کا بہادر آباد دفتر بھی قبضے کی جگہ پر بنا ہوا ہے۔ ادارہ نور حق میں (بقیہ نمبر 14)

ایران میں حکومت مخالف مظاہروں کے دو افراد کو پھانسی

تہران (نیوز ڈیسک) ایران میں جنوری کے دوران ہونے والے حکومت مخالف مظاہروں سے متعلق مقدمات میں سزائے موت پانے والے دو افراد کو پھانسی دے دی گئی ہے۔ ایرانی عدلیہ سے وابستہ خبر رساں ایجنسی میزان کے مطابق دونوں افراد کو حکومت (بقیہ نمبر 15)

منشیات کیس: انمول عرف پنکی عدالت میں ویڈیو لنک سے پیشی

کراچی (نیوز ڈیسک) جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی کی عدالت میں منشیات کے مقدمے میں نامزد ملزمہ انمول عرف پنکی کے کیس کی سماعت ہوئی، جس میں وومن جیل سپرنٹنڈنٹ عدالت کے روبرو پیش ہوئیں۔ دورانِ سماعت جیل حکام کی جانب سے ملزمہ کو ویڈیو لنک (بقیہ نمبر 16)

تہران میں مشکوک سرگرمیوں پر کیفے سیل کردیا گیا

تہران (نیوز ڈیسک) ایرانی دارالحکومت تہران میں ایک کیفے کو مشکوک سرگرمیوں کے شبہے میں بند کردیا گیا ہے۔ ایرانی تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق تہران میں والیاسر اسٹریٹ پر واقع ایک کیفے میں مبینہ طور پر شیطانیت کو فروغ دینے پر سیل کیا گیا ہے۔ موصول (بقیہ نمبر 18)

سہیل آفریدی اور گنڈاپور میں پیغامات کا سخت تبادلہ

پارلیمانی اجلاس سے قبل خیبر پختونخوا پی ٹی آئی اختلافات مزید بڑھ گئے ہیں

پشاور (نیوز ڈیسک) پی ٹی آئی کے پارلیمانی اجلاس سے قبل موجودہ اور سابق وزرائے اعلیٰ سہیل آفریدی اور علی امین گنڈاپور میں پیغامات کا تبادلہ ہوا۔ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی میں اختلافات کی خبریں زور پکڑ رہی ہیں اور کئی اراکین نے سہیل آفریدی پر عدم اعتماد کا اظہار کردیا (بقیہ نمبر 17)

ایران کیخلاف جنگ امریکی صارفین پر 60 ارب ڈالر کا اضافی بوجھ

امریکا اسرائیل ایران جنگ سے امریکی گھریلو اخراجات میں غیر معمولی اضافہ رپورٹ کیا گیا ہے

اقتصادی اثرات کے باعث امریکی صارفین پر مجموعی طور پر ساٹھ ارب ڈالر کا اضافی بوجھ پڑا ہے

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ کے اقتصادی اثرات سے امریکا بھر کے گھریلو اخراجات میں بدترین اضافہ ہوگیا ہے اور اس جنگ نے صارفین پر تقریبا 60 ارب ڈالر کا اضافی بوجھ ڈال دیا ہے۔ موڈی اینالٹکس کے ڈیٹا کے مطابق امریکا اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ کے آغاز 28 فروری سے امریکی صارفین کے ایندھن کے اضافی اخراجات اوسطا 19.447 ڈالر ہوئے (بقیہ نمبر 19)

ایران معاہدہ امریکا کے مفاد میں ہوگا: ٹرمپ

امریکی صدر نے فیک نیوز اور مذاکرات پر سیاسی دباؤ پر تنقید کی

واشنگٹن (نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران واقعی معاہدہ کرنا چاہتا ہے، یہ معاہدہ امریکا اور اس کے اتحادیوں کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ ایران کے ساتھ ڈیل ایک بہتر اور مضبوط معاہدہ ثابت ہوسکتی ہے، سیاسی مخالفین کی مسلسل تنقید مذاکراتی عمل کو متاثر کر رہی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ بھی لکھا کہ ڈیموکریٹس اور کچھ ریپبلکن رہنما غیر ضروری طور پر دباؤ ڈال رہے ہیں، مجھے کبھی سست اور کبھی تیز اقدام کر (بقیہ نمبر 20)

کراچی خواتین کی نازیبا ویڈیوز بنانے والا ملزم گرفتار کرلیا

کراچی (نیوز ڈیسک) خواتین کی نازیبا ویڈیوز بنا کر ہراساں کرنے والے ملزم کو ساؤتھ زون پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ ترجمان ڈی آئی جی ساؤتھ زون کراچی کے مطابق خاتون کی نازیبا ویڈیوز بنا کر ہراساں کرنے سے متعلق موصول ہونے والی شکایت پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی کارروائی کے دوران ملزم کی گرفتاری کے لیے اس کے گھر پر چھاپا مارا گیا تھا تاہم وہ موقع سے فرار ہونے (بقیہ نمبر 21)

استحصال محنت کسی کی، ثمر کسی کا

تحریر یاسر ذوالفقار چوہدری ایڈووکیٹ

دنیا میں وہی معاشرے ترقی کرتے ہیں جہاں محنت کرنے والے انسان کو عزت، انصاف اور اس کی محنت کا پورا صلہ دیا جائے۔ مگر افسوس کہ ہمارے معاشرے میں صورتحال اس کے برعکس دکھائی دیتی ہے۔ یہاں محنت کوئی کرتا ہے اور اس کا پھل کوئی اور کھاتا ہے۔ پسینہ کسی اور کا بہتا ہے مگر دولت اور آسائشیں کسی اور کے حصے میں آتی ہیں۔ یہی وہ ظلم ہے جسے "استحصال" کہا جاتا ہے۔ ایک ذہنی شعور اور فطری سوچ رکھنے والا انسان جب معاشرے کو دیکھتا ہے تو اسے صاف محسوس ہوتا ہے کہ یہاں وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم نے انسان کو انسان سے دور کر دیا ہے۔ چند ہاتھوں میں دولت کا ارتکاز اور اکثریت کی محرومی دراصل اسی استحصالی نظام کی پیداوار ہے۔ ہمارے معاشرے میں محنت کرنے والا طبقہ اپنی زندگیاں کھپا دیتا ہے جبکہ سرمایہ رکھنے والا طبقہ بغیر عملی محنت کے مزید طاقتور اور امیر بنتا چلا جاتا ہے۔ یہی طبقاتی تقسیم معاشرے میں بے چینی، محرومی اور ناانصافی کو جنم دیتی ہے۔ اگر ہم اپنے اردگرد نظر دوڑائیں تو استحصال ہر شعبۂ زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ کسان زمین میں بیج بوتا ہے، دھوپ اور بارش برداشت کرتا ہے، مگر فصل سے اصل منافع بیوپاری اور سرمایہ دار سمیٹ لیتا ہے۔ مزدور فیکٹریوں میں اپنی جوانی کھپا دیتا ہے مگر عالیشان بنگلوں اور گاڑیوں کے مالک وہ لوگ بنتے ہیں جو صرف سرمایہ رکھتے ہیں۔ ایک عام ملازم اپنی زندگی کی بہترین توانائیاں اداروں کو دے دیتا ہے مگر اس کی تنخواہ اس کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے بھی ناکافی رہتی ہے۔ بازاروں میں بھی یہی صورتحال نظر آتی ہے۔ ایک بڑا دکاندار اپنی مالی طاقت، تعلقات اور اثر و رسوخ کے ذریعے چھوٹے دکاندار کا استحصال کرتا ہے۔ بڑے تاجر نرخوں پر اثر انداز ہوتے ہیں، منڈیوں کو کنٹرول کرتے ہیں اور چھوٹے کاروباری افراد کو معاشی دباؤ کے نیچے دبا دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ چھوٹا دکاندار، جو اپنی محدود پونجی اور محنت کے سہارے زندگی گزار رہا ہوتا ہے، آہستہ آہستہ کمزور ہوتا جاتا ہے جبکہ بڑے سرمایہ دار مزید مضبوط ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اسی طرح معاشرے میں ایک اور خطرناک رجحان بھی بڑھتا جا رہا ہے جہاں لوگ ذاتی فائدے، کمیشن یا مفاد کے لیے دوسروں کو غلط راستے کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ کوئی شخص محض کمیشن لینے کے لیے کسی کلائنٹ یا ضرورت مند انسان کو غلط جگہ ریفر کر دیتا ہے، کسی نااہل فرد کو آگے لے آتا ہے جبکہ اصل مستحق، اہل اور محنت کرنے والا شخص پیچھے رہ جاتا ہے۔ اس عمل سے نہ صرف معاشی ناانصافیاں جنم لیتی ہیں بلکہ معاشرے میں بداعتمادی، مایوسی اور اخلاقی زوال بھی پیدا ہوتا ہے۔ جو شخص واقعی ہنرمند، دیانتدار اور محنتی ہوتا ہے، وہ اکثر محرومی اور بے بسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتا ہے، جبکہ دوسروں کے حقوق اور محنت سے فائدہ اٹھانے والے لوگ آسائشوں اور نمود و نمائش کی زندگی گزارنے لگتے ہیں۔ یہی عدم توازن معاشرے میں طبقاتی تقسیم کو مزید گہرا کرتا ہے۔ اس حقیقت کو ایک سادہ مثال سے بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ فرض کریں کہ ایک سرمایہ دار ایک ہنرمند کاریگر احمد کو ایک سلائی مشین، جس کی آج کے دور میں قیمت تقریباً دس ہزار روپے ہے، دے دیتا ہے۔ معاہدہ یہ طے پاتا ہے کہ احمد روزانہ اس مشین پر محنت کرے گا اور روزانہ ایک ہزار روپے سرمایہ دار کو ادا کرے گا۔ احمد صبح سے شام تک اپنے ہاتھوں کی مہارت اور خون پسینے سے کام کرتا ہے اور صرف دس دنوں میں اس مشین کی پوری قیمت سرمایہ دار کو واپس دے دیتا ہے۔ یوں دس دن بعد سرمایہ دار اتنی رقم اکٹھی کر لیتا ہے کہ وہ ایک نئی مشین خرید لے، پھر چند عرصے بعد مزید مشینیں آ جاتی ہیں اور اس کا سرمایہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔ مگر دوسری طرف احمد، جس کی محنت سے یہ سب ممکن ہوا، وہ وہیں کا وہیں کھڑا رہتا ہے۔ اس کی زندگی میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آتی، نہ اس کے حالات بدلتے ہیں اور نہ ہی وہ اس ترقی میں برابر کا شریک بن پاتا ہے۔ اگر اسی مثال کو ہم بڑے صنعتی نظام پر منطبق کریں تو حقیقت اور بھی واضح ہو جاتی ہے۔ آج بڑے بڑے سرمایہ دار اور صنعت کار چند سالوں میں نئی نئی فیکٹریاں اور یونٹس قائم کر لیتے ہیں۔ ایک فیکٹری سے دوسری فیکٹری، ایک یونٹ سے کئی یونٹس وجود میں آتے چلے جاتے ہیں۔ یہ تمام ترقی دراصل مزدور، کاریگر اور محنت کش طبقے کی مسلسل محنت کا نتیجہ ہوتی ہے۔ فیکٹریوں کی مشینیں خود نہیں چلتیں، عمارتیں خود نہیں بنتیں اور پیداوار خود بخود نہیں ہوتی۔ ان سب کے پیچھے محنت کش انسان کا پسینہ شامل ہوتا ہے۔ مگر افسوس کہ سرمایہ بڑھتا سرمایہ دار کا ہے جبکہ محنت کرنے والا مزدور اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے بھی جدوجہد کرتا رہتا ہے۔ یہی وہ استحصالی نظام ہے جس نے معاشرے میں دولت کو چند ہاتھوں تک محدود کر دیا ہے جبکہ محنت کرنے والا طبقہ محرومی، بے بسی اور معاشی عدم تحفظ کا شکار ہے۔ اسی استحصال کی ایک اور مثال بڑی تجارتی دنیا میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ ایک بڑا تاجر صرف یہ حکم دیتا ہے کہ "جہاز کو گودی میں لگا دو" اور اسی ایک فیصلے سے کروڑوں روپے کا منافع حاصل کر لیتا ہے۔ شاید اس نے کبھی بندرگاہ کی گودی کو قریب سے دیکھا بھی نہ ہو، نہ ہی اسے ان مزدوروں کی مشقت کا اندازہ ہو جو دن رات سامان اُتارتے اور چڑھاتے ہیں۔ سمندر کی سختیاں کوئی اور برداشت کرتا ہے، پسینہ کوئی اور بہاتا ہے، مگر دولت اور منافع چند ہاتھوں میں جمع ہو جاتا ہے۔ یہ بھی استحصال کی ایک واضح شکل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ استحصال صرف معاشی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سماجی بیماری بھی ہے۔ یہ معاشرے میں بے چینی، احساسِ محرومی، نفرت اور بدامنی کو جنم دیتا ہے۔ جب محنت کرنے والا خود کو محروم اور بے بس محسوس کرتا ہے تو معاشرے کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ ترقی صرف عمارتوں، سڑکوں اور بڑے کاروباروں سے نہیں آتی بلکہ حقیقی ترقی اس وقت ہوتی ہے جب ہر محنت کرنے والے انسان کو اس کا جائز حق، عزت اور ترقی کے برابر مواقع ملیں۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم ایسے معاشی اور سماجی نظام کی بنیاد رکھیں جہاں استحصال کا خاتمہ ہو، وسائل کی منصفانہ تقسیم ہو، اور محنت کرنے والے انسان کو اس کی محنت کا پورا صلہ ملے۔ کیونکہ جس معاشرے میں استحصال عام ہو جائے وہ معاشرہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب محنت کش کو اس کا حق ملتا ہے تو معاشرے میں خوشحالی آتی ہے، انصاف قائم ہوتا ہے اور قومیں ترقی کرتی ہیں۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ ہم اپنے اردگرد نظر دوڑائیں، ظلم کو پہچانیں اور محنت کش کو اس کا حق دلانے کی کوشش کریں۔ یہی وہ راستہ ہے جو ایک منصفانہ معاشرے کی بنیاد رکھتا ہے۔

"تصوفِ اقبال اور ذکرِ آلِ رسول ﷺ" ڈاکٹر محمد نواز کنول کی فکری و روحانی جہت

زاہد اقبال بھیل

سُخن دِلنواز
ڈاکٹر نواز کنول
03027195317

چیف ایڈیٹر: سلسلے وار مجلہ قلم و قرطاس ننکانہ صاحب تصوف دراصل انسان کے باطن کو نورِ الٰہی سے منور کرنے، دل کو محبتِ رسول ﷺ سے آشنا کرنے اور روح کو اخلاقِ حسنہ سے مزین کرنے کا نام ہے۔ یہ وہ پاکیزہ راستہ ہے جس نے انسان کو نفرت سے محبت، ظلمت سے روشنی اور مادیت سے روحانیت کی جانب رہنمائی دی۔ صوفیائے کرام نے ہمیشہ عشقِ رسول ﷺ، محبتِ اہلِ بیتؓ، اخوت، رواداری اور انسان دوستی کا درس دیا۔ برصغیر میں تصوف کی روایت نے نہ صرف دینِ اسلام کو فروغ دیا بلکہ ادب، شاعری اور فکری شعور کو بھی نئی جہت عطا کی۔ علامہ محمد اقبالؒ نے بھی اپنی شاعری میں تصوف کو محض خانقاہی روایت نہیں بلکہ ایک متحرک، بیدار اور عملی قوت کے طور پر پیش کیا۔ ان کے کلام میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ، محبتِ آلِ رسول ﷺ اور روحانی عظمت کا گہرا رنگ نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ ڈاکٹر محمد نواز کنول اُن اہلِ قلم اور محققین میں شامل ہیں جنہوں نے تصوف، فکرِ اقبال اور تعلیماتِ اہلِ بیتؓ پر نہایت عالمانہ اور فکری انداز میں قلم اٹھایا۔ انہوں نے مختلف علمی و ادبی کانفرنسوں اور تصوف سیمینارز میں اپنے تحقیقی مقالات کے ذریعے تصوف کی حقیقی روح کو اجاگر کیا۔ انہی علمی خدمات کے سلسلے میں انہوں نے 26 جون 2019ء کو سابن پال، نوشہرہ پاک ضلع منڈی بہاؤالدین میں منعقدہ تصوف کانفرنس، زیرِ صدارت ڈاکٹر خضر نوشاہی میں شرکت کی۔ اس کانفرنس کا موضوع تھا: "کلامِ اقبال میں ذکرِ آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" اس اہم موضوع پر ڈاکٹر محمد نواز کنول نے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا، جس میں انہوں نے علامہ اقبالؒ کی شاعری میں محبتِ اہلِ بیتؓ کے مختلف پہلوؤں کو مدلل انداز میں واضح کیا۔ انہوں نے یہ حقیقت اجاگر کی کہ اقبالؒ کے نزدیک آلِ رسول ﷺ سے محبت صرف عقیدت نہیں بلکہ ایمان کی حرارت اور روحانی بیداری کا سرچشمہ ہے۔ اقبالؒ نے حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، امام حسنؓ اور امام حسینؓ کی عظمت کو اپنی شاعری میں جس والہانہ عقیدت سے بیان کیا، وہ تصوفِ اسلامی کی حقیقی روح کی ترجمانی کرتا ہے۔ ڈاکٹر محمد نواز کنول نے اپنے مقالے میں اس امر پر روشنی ڈالی کہ اقبالؒ کے نزدیک واقعہ کربلا صرف ایک تاریخی سانحہ نہیں بلکہ حق و باطل کے درمیان ابدی معرکہ ہے۔ امام حسینؓ کی قربانی اقبالؒ کے نزدیک حریت، عشق، وفا اور دینِ حق کی بقا کی علامت ہے۔ اسی طرح حضرت علیؓ کی شجاعت، علم اور روحانی مقام کو بھی اقبالؒ نے اپنی شاعری میں نہایت بلند مرتبے کے ساتھ پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر کنول نے تصوف اور فکرِ اقبال کے اس تعلق کو نہایت خوبصورتی سے بیان کیا کہ اقبالؒ کا تصورِ عشق دراصل محبتِ رسول ﷺ اور محبتِ آلِ رسول ﷺ سے عبارت ہے۔ یہی عشق انسان کو خودی، عمل، حریت اور بیداری کا پیغام دیتا ہے۔ ان کے مقالے میں علمی تحقیق کے ساتھ ساتھ روحانی تاثیر بھی نمایاں محسوس ہوتی ہے۔ یہ کانفرنس علمی و روحانی اعتبار سے نہایت اہم ثابت ہوئی، جہاں مختلف اہلِ علم نے تصوف اور اقبالیات کے موضوعات پر گفتگو کی، مگر ڈاکٹر محمد نواز کنول کا مقالہ اپنی فکری گہرائی، تحقیقی انداز اور محبتِ اہلِ بیتؓ کے والہانہ اظہار کے باعث خصوصی توجہ کا مرکز بنا۔ انہوں نے یہ ثابت کیا کہ تصوف محض رسم و رواج کا نام نہیں بلکہ عشقِ رسول ﷺ اور اتباعِ اہلِ بیتؓ کے ذریعے انسان کے باطن کو منور کرنے کا ذریعہ ہے۔ ڈاکٹر محمد نواز کنول کی یہ علمی و تحقیقی خدمات اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ تصوف، اقبالیات اور روحانی ادب کے سنجیدہ محقق ہیں۔ ان کی تحریروں اور مقالات میں عشقِ علمی، تحقیق اور روحانیت کا حسین امتزاج دکھائی دیتا ہے، جو نئی نسل کو اپنی تہذیبی، فکری اور روحانی اقدار سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

صاف ستھرا پنجاب کندیاں ٹیم"

عید کے تین دن صاف ستھرا پنجاب کیلئے بہت اچھے رہے۔ کیونکہ پہلے دن سوئی گیس کی فراہمی کے دعویدار گیس جانے سے ہلکے سے شرمندہ ہوئے گرمی کی شدت سے مین فیڈر ٹرپ کرنے سے واپڈا کی کارکردگی پر بھی اعتراض اٹھ گئے میونسپل کمیٹی کندیاں ویسے ہی اس مقابلے سے باہر تھا بیاب میدان میں صرف صاف ستھرا پنجاب کے ورکرز اور سپروائزر تھے منیجر عامر بوک نے اپنی ٹیم کے علاوہ کئی دوستوں کی مشاورت سے مختلف زونز کی ٹیموں کے سپروائزرز، لوڈر ڈرائیور اپنا فون نمبر اور پیغام صحافی برادری اور سوشل میڈیا ایکٹیوسٹ کی وساطت سے اپنا پیغام پہچانے کی پوری کوشش کی اور وہ اس میں کامیاب بھی رہے۔۔۔۔۔۔۔۔ سپروائزرز میں زون 1 کا محمد افضال ارائیں سب سے زیادہ ایکٹیو نظر آیا انہوں نے بار بار پیغام بھجوایا کہ اگر کہیں کوئی غلطی کوتاہی یا لاشعوری طور پر صفائی نہیں ہوئی تو ان سے رابطہ کر کے اطلاع دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اگر کہیں ورکر بر وقت نہیں پہنچ سکے تو اس میں شہریوں کا بھی قصور ہے کہ انہوں نے سپروائزر تک رابطہ نہیں کیا۔۔۔۔۔ بہرحال گزشتہ ایک تجرباتی پوسٹ پر 98 فیصد کومنٹس انکی اچھی کارکردگی پر تھے جہاں اسکا کریڈٹ پوری ٹیم کو جاتا ہے وہیں اسکا کریڈٹ منیجر ملک عامر بوک کی تحمل مزاجی، برداشت، محنت اور مخلصی کو بھی جاتا ہے اگر کوئی کمپلینٹ ان تک پہنچ جائے تو اسکا ریسپانس وہ ضرور دیتا ہے۔۔۔۔۔ لہذا اچھی ایڈمنسٹریشن، پلاننگ اور ٹیم ورک پر صاف ستھرا پنجاب کندیاں کا عملہ داد کا حقدار ہے اور ہم وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف صاحبہ سے بھی گزارش کریں گے کہ انکی تین دن کی بھرپور محنت کا صلہ اور حوصلہ افزائی کیلئے مالی مدد کا اعلان کیا جائے۔۔۔ کیونکہ۔۔۔ یہ اس وقت پینے میں شرابور تھے جب لوگ اپنی فیملیز کے ساتھ ٹھنڈی چھاؤں اور ٹھنڈی ہواؤں میں کڑہائی گوشت، سیخ کباب، اور تکے انجوائے کر رہے تھے۔۔۔ ورنہ آپ تو سرکاری نوکری والوں کو بغیر کام کئے عید الاؤنس بھی دے دیتی ہیں۔۔۔ آپ چاہیں تو اربوں روپے بینرز بھی تشہیر پر لگا دیتی ہیں آپ چاہیں تو سڑکوں کو بھی رنگ کروا دیتی ہیں جو چند دنوں کے بعد اتر جاتا ہے۔۔۔ انہوں تو واقعی جان

مثبت سیاست ہی قومی استحکام کی ضمانت ہے

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

پاکستان اس وقت جن سیاسی، معاشی اور سماجی بحرانوں سے گزر رہا ہے، ان کی ایک بڑی وجہ ہمارے سیاسی رویے اور طرزِ سیاست ہیں۔ بدقسمتی سے قیامِ پاکستان کے بعد سے جمہوریت کو کبھی مکمل استحکام نصیب نہ ہو سکا۔ سیاسی جماعتیں اقتدار کے حصول کے لیے ایک دوسرے کو نیچا دکھانے، کمزور کرنے اور راستے سے ہٹانے میں مصروف رہیں جبکہ قومی مفاد اکثر پس منظر میں چلا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ملک میں جمہوری روایات مضبوط ہونے کے بجائے کمزور ہوتی چلی گئیں اور غیر جمہوری قوتوں کو مداخلت کے مواقع ملتے رہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ جب بھی سیاست دانوں نے باہمی اختلافات کو دشمنی میں بدلا، نقصان صرف سیاست دانوں کا نہیں بلکہ پورے ملک کا ہوا۔ افسوس ناک حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ہاں سیاسی مخالفت کو برداشت کرنے کے بجائے اسے ذاتی جنگ بنا لیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں بار بار ایسا ہوا کہ اقتدار کی خاطر سیاسی اتحاد بنتے اور ٹوٹتے رہے، نظریات بدلتے رہے اور اصول وقتی مفادات کی نذر ہوتے رہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ عوام کا اعتماد سیاسی نظام پر کمزور پڑتا گیا۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کی طویل سیاسی کشمکش اس کی واضح مثال ہے۔ دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کے خلاف سخت محاذ آرائی کی، ایک دوسرے کو اقتدار سے باہر رکھنے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کیا اور بعض اوقات غیر سیاسی قوتوں کے سہارے لینے سے بھی دریغ نہ کیا۔ مگر وقت نے ثابت کیا کہ اس محاذ آرائی سے کسی ایک جماعت کا نہیں بلکہ پورے جمہوری نظام کا نقصان ہوا۔ یہی وجہ تھی کہ بالآخر دونوں جماعتوں کو یہ احساس ہوا کہ سیاسی انتقام اور محاذ آرائی کا راستہ نہ صرف سیاست اور سیاست دانوں کو نقصان سے دوچار کر رہا ہے بلکہ ملک کو عدم استحکام کی طرف بھی لے جا رہا ہے۔ 2006ء میں ہونے والا میثاقِ جمہوریت دراصل اسی احساس کا نتیجہ تھا۔ اگرچہ اس معاہدے پر مکمل طور پر عمل نہ ہو سکا، تاہم اس نے پاکستان کی سیاست میں مفاہمت، برداشت اور جمہوری تسلسل کی ایک نئی سوچ کو جنم دیا۔ بعد ازاں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے ادوارِ حکومت میں اگرچہ شدید سیاسی اختلافات موجود رہے، لیکن ایک حد تک سیاسی برداشت بھی دکھائی دی۔ یہی وجہ تھی کہ جمہوری تسلسل برقرار رہا اور اٹھارویں ترمیم جیسے اہم اقدامات ممکن ہو سکے جنہوں نے وفاق کو مضبوط اور صوبوں کو بااختیار بنایا۔ اب یہ ملک کی بدقسمتی کہیں یا سیاست دانوں کی کہ چند سال بعد ہی ہماری سیاست پھر اسی پرانی ڈگر پر واپس آ گئی۔ پرانے سیاست دان سمجھ دار ہو گئے تھے تو ملک اور سیاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لیے نیا چہرہ آگے بڑھا دیا گیا۔ نئی سیاسی قوتوں نے بھی ماضی سے سبق سیکھنے کے بجائے وہی انتقامی سیاست اپنائی جس کا شکار پہلے دوسرے ہوتے رہے تھے۔ مخالفین کو دیوار سے لگانا، سیاسی مکالمے سے انکار کرنا، ہر اختلاف رکھنے والے کو غدار یا چور قرار دینا اور اداروں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنا ایک معمول بنتا گیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ سیاسی درجہ حرارت مسلسل بڑھتا گیا اور ملک ایک مرتبہ پھر شدید عدم استحکام کی کیفیت میں داخل ہو گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ سیاسی انتقام کسی مسئلے کا حل نہیں۔ آج جو جماعت طاقت میں ہوتی ہے، کل وہی اپوزیشن میں آ جاتی ہے۔ اقتدار مستقل کسی کے پاس نہیں رہتا۔ تاریخ بار بار یہی سبق دیتی ہے کہ جو لوگ اپنے مخالفین کے لیے گڑھا کھودتے ہیں، وقت انہیں بھی اسی راستے پر لے آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے سیاسی حالات میں کردار بدلتے رہتے ہیں مگر کہانی وہی رہتی ہے۔ پاکستان اس وقت جن معاشی مشکلات کا شکار ہے، ان سے نکلنے کے لیے سیاسی استحکام ناگزیر ہے۔ سرمایہ کاری، ترقی، روزگار اور خوش حالی صرف اسی ملک میں آتی ہے جہاں سیاسی ماحول پُرسکون ہو، ادارے مضبوط ہوں اور پالیسیوں میں تسلسل ہو۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ہماری توانائیاں محض اقتدار کے حصول اور ایک دوسرے کو گرانے میں صرف ہو جاتی ہیں جبکہ دنیا ترقی، سائنس، تعلیم اور معیشت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ ہمارے ہاں اس کے برعکس ہو رہا ہے۔ بھارت، چین، ملائیشیا اور دیگر ممالک کی ترقی کا راز صرف معاشی پالیسیوں میں نہیں بلکہ سیاسی تسلسل اور قومی ترجیحات میں بھی پوشیدہ ہے۔ وہاں سیاسی اختلاف موجود ہوتے ہیں مگر قومی مفاد کو سیاست پر قربان نہیں کیا جاتا۔ ہمارے ہاں صورتحال اس کے الٹ رہی جہاں اکثر قومی معاملات بھی سیاسی لڑائی کی نذر ہو جاتے ہیں۔ کالا باغ ڈیم اور چولستان کی نہریں اس کی واضح مثال ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام سیاسی قوتیں ماضی کی تلخیوں سے سبق سیکھیں اور ایک دوسرے کو دشمن سمجھنے کے بجائے سیاسی حریف تصور کریں۔ اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے مگر نفرت، انتقام اور انا پر مبنی سیاست جمہوریت کو کمزور کر دیتی ہے۔ پارلیمنٹ کو مضبوط بنانا، آئین کی بالادستی کو تسلیم کرنا، اداروں کی حدود کا احترام کرنا اور عوامی مسائل پر توجہ دینا ہی وہ راستہ ہے جو پاکستان کو استحکام دے سکتا ہے۔ یہ حقیقت بھی فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ عوام اب محض نعروں سے مطمئن نہیں ہوتے۔ لوگ مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی، تعلیم، صحت اور انصاف جیسے حقیقی مسائل کا حل چاہتے ہیں۔ انہیں ایسی قیادت درکار ہے جو سیاسی لڑائیوں کے بجائے قومی تعمیر پر توجہ دے۔ اگر سیاست دان اپنی انا، ذاتی مفادات اور وقتی سیاسی فائدوں سے بالاتر ہو کر ملک کے مستقبل کو ترجیح دیں تو پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ پاکستان عظیم صلاحیتوں کا حامل ملک ہے۔ ہمارے پاس نوجوان آبادی، قدرتی وسائل، زرعی قوت اور باصلاحیت افراد کی کمی نہیں۔ کمی صرف مثبت سوچ، سیاسی برداشت اور قومی یکجہتی کی ہے۔ جب تک سیاست کو ذاتی دشمنی کے بجائے قومی خدمت کا ذریعہ نہیں بنایا جاتا، اس وقت تک مسائل جوں کے توں رہیں گے۔ وقت آ چکا ہے کہ منفی سیاست کو خیرباد کہہ کر مثبت اور باوقار سیاسی کلچر کو فروغ دیا جائے۔ کیونکہ مضبوط جمہوریت، مستحکم معیشت اور خوش حال پاکستان کا راستہ صرف سیاسی برداشت، مکالمے اور قومی اتحاد سے ہو کر گزرتا ہے۔ پاکستان اس وقت جن سیاسی، معاشی اور سماجی بحرانوں سے گزر رہا ہے، ان کی ایک بڑی وجہ ہمارے سیاسی رویے اور طرزِ سیاست ہیں۔ بدقسمتی سے قیامِ پاکستان کے بعد سے جمہوریت کو کبھی مکمل استحکام نصیب نہ ہو سکا۔ سیاسی جماعتیں اقتدار کے حصول کے لیے ایک دوسرے کو نیچا دکھانے، کمزور کرنے اور راستے سے ہٹانے میں مصروف رہیں جبکہ قومی مفاد اکثر پس منظر میں چلا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ملک میں جمہوری روایات مضبوط ہونے کے بجائے کمزور ہوتی چلی گئیں اور غیر جمہوری قوتوں کو مداخلت کے مواقع ملتے رہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ جب بھی سیاست دانوں نے باہمی اختلافات کو دشمنی میں بدلا، نقصان صرف سیاست دانوں کا نہیں بلکہ پورے ملک کا ہوا۔ افسوس ناک حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ہاں سیاسی مخالفت کو برداشت کرنے کے بجائے اسے ذاتی جنگ بنا لیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں بار بار ایسا ہوا کہ اقتدار کی خاطر سیاسی اتحاد بنتے اور ٹوٹتے رہے، نظریات بدلتے رہے اور اصول وقتی مفادات کی نذر ہوتے رہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ عوام کا اعتماد سیاسی نظام پر کمزور پڑتا گیا۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کی طویل سیاسی کشمکش اس کی واضح مثال ہے۔ دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کے خلاف سخت محاذ آرائی کی، ایک دوسرے کو اقتدار سے باہر رکھنے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کیا اور بعض اوقات غیر سیاسی قوتوں کے سہارے لینے سے بھی دریغ نہ کیا۔ مگر وقت نے ثابت کیا کہ اس محاذ آرائی سے کسی ایک جماعت کا نہیں بلکہ پورے جمہوری نظام کا نقصان ہوا۔ یہی وجہ تھی کہ بالآخر

جنگ بندی کے بعد بھی جنگ کیوں؟

دنیا کی سیاسی تاریخ میں بعض اوقات ایسے موڑ آتے ہیں جب طاقت، قانون اور انسانیت ایک دوسرے کے بالمقابل کھڑے دکھائی دیتے ہیں۔ غزہ کا موجودہ المیہ بھی اسی نوعیت کا ایک فیصلہ کن مرحلہ بن چکا ہے جہاں ایک طرف جدید ترین عسکری طاقت ہے اور دوسری طرف محصور، بے گھر اور بھوکی انسانیت۔ اقوامِ متحدہ کی جانب سے اسرائیل کو غزہ میں نسل کشی اور بچوں کے خلاف سنگین جرائم کے تناظر میں بلیک لسٹ میں شامل کرنا محض ایک سفارتی کارروائی نہیں بلکہ عالمی ضمیر پر ثبت ایک ایسا سوالیہ نشان ہے جس نے بین الاقوامی نظام کی ساکھ کو لرزا کر رکھ دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو کا کھلے عام جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا اعتراف اور غزہ کے ستر فیصد حصے پر کنٹرول بڑھانے کا حکم اس حقیقت کو مزید واضح کرتا ہے کہ اسرائیل اب سفارتی پردوں کے پیچھے نہیں بلکہ کھلے عام طاقت کے قانون پر یقین رکھتا دکھائی دے رہا ہے۔ غزہ کی تباہی محض جنگ نہیں، ایک مکمل انسانی بحران ہے۔ ہزاروں بچوں کی لاشیں، ملبے میں تبدیل ہوتے اسپتال، تباہ شدہ اسکول، بے گھر خاندان اور بھوک سے بلکتے شہری اس امر کی گواہی دے رہے ہیں کہ یہ کارروائی محض عسکری اہداف تک محدود نہیں رہی۔ عالمی اداروں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور متعدد مغربی دانشوروں نے بھی اس صورتحال کو اجتماعی سزا، جنگی جرم اور نسل کشی جیسے الفاظ سے تعبیر کرنا شروع کر دیا ہے۔ اقوامِ متحدہ کی بلیک لسٹ میں اسرائیل کی شمولیت اسی بدلتے ہوئے عالمی بیانیے کی ایک اہم علامت ہے۔ ماضی میں ایسے اقدامات عموماً ان ریاستوں یا تنظیموں کے خلاف دیکھنے میں آئے جو بچوں کے قتل، انسانی حقوق کی پامالی یا نسل کشی میں ملوث پائی گئیں، مگر اسرائیل جیسے مغربی حمایت یافتہ ملک کا اس فہرست میں شامل ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ حقائق اب سفارتی بیانات سے کہیں زیادہ طاقتور ہو چکے ہیں۔ یہ امر بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے کہ اسرائیلی وزیرِ اعظم نے خود جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا اعتراف کیا۔ بین الاقوامی سیاست میں اکثر ممالک اپنی عسکری کارروائیوں کو دفاعی ضرورت یا سلامتی کے بیانیے میں لپیٹنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر یہاں صورتحال مختلف دکھائی دیتی ہے۔ نیتن یاہو کا بیان اس حقیقت کا اظہار ہے کہ اسرائیل اب عالمی ردِعمل سے زیادہ داخلی سیاسی بقا کو اہم سمجھ رہا ہے۔ اسرائیل کے اندر سیاسی بحران، کرپشن مقدمات اور حکومت مخالف مظاہروں نے نیتن یاہو کو اس نہج پر پہنچا دیا ہے جہاں جنگ ان کے لیے صرف قومی سلامتی کا مسئلہ نہیں بلکہ سیاسی بقا کا ہتھیار بھی بن چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنگ بندی کے باوجود عسکری کارروائیاں جاری رکھنا اور غزہ کے مزید علاقوں پر کنٹرول حاصل کرنے کی بات کرنا دراصل ایک وسیع تر سیاسی حکمتِ عملی کا حصہ محسوس ہوتا ہے۔ غزہ کے ستر فیصد حصے پر کنٹرول بڑھانے کا حکم صرف عسکری پیش قدمی نہیں بلکہ جغرافیائی اور آبادیاتی تبدیلی کی کوشش بھی قرار دیا جا رہا ہے۔ فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کر کے محدود علاقوں میں محصور کرنا ایک ایسا منصوبہ دکھائی دیتا ہے جس کے اثرات آنے والی کئی نسلوں تک محسوس کیے جائیں گے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی کسی طاقت نے آبادی کے جغرافیے کو طاقت کے ذریعے تبدیل کرنے کی کوشش کی، اس کے نتائج مزید مزاحمت، نفرت اور عدم استحکام کی صورت میں سامنے آئے۔ غزہ میں بھی یہی صورتحال جنم لے رہی ہے جہاں ہر بمباری کے بعد ایک نیا زخم اور ہر تباہی کے بعد ایک نئی نفرت جنم لے رہی ہے۔ اس بحران کا ایک اہم پہلو عالمی طاقتوں کا دوہرا معیار بھی ہے۔ انسانی حقوق، جمہوریت اور عالمی قانون کا سب سے زیادہ درس دینے والے ممالک اس معاملے میں شدید تضادات کا شکار دکھائی دیتے ہیں۔ یوکرین میں شہری اموات پر فوری مذمتیں، پابندیاں اور عالمی یکجہتی دکھائی دیتی ہے، مگر غزہ میں ہزاروں بچوں کی ہلاکت کے باوجود سفارتی زبان اکثر محتاط اور مبہم رہتی ہے۔ یہی تضاد عالمی اداروں کی ساکھ کو متاثر کر رہا ہے۔ اگر بین الاقوامی قانون صرف کمزور ممالک کے لیے ہے اور طاقتور ریاستیں اس سے بالاتر ہیں تو پھر دنیا ایک خطرناک جنگل کے قانون کی طرف بڑھ رہی ہے جہاں انصاف نہیں بلکہ طاقت فیصلہ کرے گی۔ مسلم دنیا کا کردار بھی اس موقع پر سنجیدہ سوالات کی زد میں ہے۔ بیانات، مذمتی قراردادیں اور ہنگامی اجلاس اپنی جگہ اہم سہی، مگر عملی سطح پر امتِ م

بقیہ نمبر 1 ☆.....☆

کے دوران مختلف اہم علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، انہوں نے اسلام آباد میں پرتپاک استقبال پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ آنے والے برسوں میں پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان تعاون مزید فروغ پائے گا۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ نے امریکا اور ایران کے درمیان سفارتی رابطوں میں پاکستان کے کردار کو بھی سراہا اور کہا کہ اسلام آباد کی ثالثی کی کوششیں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکا اور ایران تنازع نے دنیا کو توانائی کے سنگین بحران سے دوچار کیا، جس کے باعث پائیدار جنگ بندی اور سفارتی عمل کے تسلسل کی ضرورت مزید بڑھ گئی ہے۔ کایا کالاس نے کہا کہ 2026 کے لیے بنیادی ہدف پاک یورپی یونین تعلقات کو مزید مضبوط اور مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ بنانا ہے، یہ شراکت داری تجارت اور اقتصادی ترقی کے حوالے سے بھی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور یورپی یونین علاقائی اور عالمی استحکام کے حوالے سے مشترکہ ترجیحات رکھتے ہیں، جبکہ پاکستان خطے کی ایک بڑی طاقت ہے اور یورپی یونین کا اہم شراکت دار ہے۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے یورپی یونین کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان کے یورپی یونین کے ساتھ تعلقات مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یورپی قیادت اور کایا کالاس کی جانب سے پاکستان کے ساتھ مسلسل رابطہ قابلِ ستائش ہے، خصوصاً پاک بھارت کشیدگی اور امریکہ-ایران تنازع کے دوران دونوں فریق قریبی رابطے میں رہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان یورپی یونین سٹریٹجک وژن طویل المدتی شراکت داری کو نئی سمت دے سکتا ہے، جبکہ سٹریٹجک ڈائیلاگ کا تسلسل دونوں فریقوں کے درمیان متحرک اور مستقبل پر مبنی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مذاکرات کے حالیہ دور سے مثبت اور بامعنی نتائج برآمد ہوں گے اور دونوں جانب تعاون کے نئے شعبوں کی تلاش اور مشترکہ مفادات کے فروغ پر توجہ دی جائے گی۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان یورپی یونین کے ساتھ اپنے تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے اور یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ یورپی یونین کے کسی اعلیٰ خارجہ پالیسی عہدیدار کا پاکستان کا یہ پہلا دورہ 7 برس بعد ہو رہا ہے۔ وزیر خارجہ نے بتایا کہ سٹریٹجک مذاکرات کے دوران سکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور افغانستان میں فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے عناصر کی موجودگی سے متعلق امور پر بھی بات چیت کی گئی، انہوں نے امریکا ایران بحران کے دوران تعاون پر یورپی یونین کا شکریہ بھی ادا کیا۔ پاکستان یورپی یونین سٹریٹجک ڈائیلاگ کا یہ 8واں دور سکیورٹی، علاقائی صورتحال، تجارت، اقتصادی تعاون اور کثیر الجہتی روابط سمیت مختلف شعبوں پر مرکوز ہے۔ قبل ازیں کایا کالاس کا وزارتِ خارجہ میں استقبال کیا گیا، وہ اپنے دورۂ پاکستان کے دوران وہ صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر سے بھی ملاقاتیں کریں گی۔ وہ مختلف تھنک ٹینکس اور جامعات کے نمائندوں سے بھی تبادلہ خیال کریں گی۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب پاکستان اور یورپی یونین تجارت، ترقی، موسمیاتی تبدیلی، ہجرت اور علاقائی استحکام سمیت مختلف شعبوں میں قریبی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یورپی یونین پاکستان کی دوسری بڑی تجارتی شراکت دار ہے، جبکہ جی ایس پی پلس کے تحت پاکستانی مصنوعات کو یورپی منڈیوں تک ڈیوٹی فری یا کم ڈیوٹی کے ساتھ رسائی حاصل ہے۔

بقیہ نمبر 2 ☆.....☆

کی قیادت میں متحد ہیں۔ جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ ہم جمہوری لوگ ہیں، ارکان کو اختلافِ رائے کا حق ہے، ہم تمام فیصلے اتفاقِ رائے سے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں سب موجود تھے سوائے ان کے جو بیرونِ ملک تھے، یہ سہیل آفریدی کی حکومت نہیں، بانیٔ پی ٹی آئی کی حکومت ہے، سہیل آفریدی کو بانیٔ پی ٹی آئی کی مکمل حمایت حاصل ہے، ہم سب سہیل آفریدی کی حمایت اور حفاظت کریں گے۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ تمام ایم پی ایز وزیرِ اعلیٰ سہیل آفریدی کے ساتھ ہیں۔

بقیہ نمبر 3 ☆.....☆

ہے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی پولیس کے ہاتھوں ہائی پروفائل کوکین ڈیلر انمول عرف پنکی کی گرفتاری کے باوجود ضربِ قائد میں منشیات فروشی کا گندا دھندہ بدستور جاری ہے۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ 'پنکی گینگ' نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے کوکین کی سپلائی کا طریقہ کار تبدیل کر دیا ہے اور اب پوش علاقوں کے بنگلوں اور ریسٹورنٹس تک نشے کی سپلائی کے لیے معصوم بچوں کے پاپڑ اور چپس کے پیکٹس کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مارکیٹ میں سپلائی کی جانے والی منشیات کی خاص ڈبیہ پر باقاعدہ "کوئن میڈم پنکی" اور "نام ہی کافی ہے" کے الفاظ درج ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ملزمہ کے جیل جانے کے باوجود اس کا نیٹ ورک بدستور اسی کے نام پر آپریٹ ہو رہا ہے۔

بقیہ نمبر 4 ☆.....☆

کیلئے پراپرٹی کی خرید و فروخت پر ٹرانزیکشن ٹیکس میں کمی ہو سکتی ہے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق پراپرٹی کی خریداری کیلئے شق 236K کے تحت دو ہولڈنگ ٹیکس 5.1 فیصد سے کم ہوگا، پراپرٹی کی خریداری کیلئے شق 236K کے تحت دو ہولڈنگ ٹیکس 25.0 فیصد ہو سکتا ہے۔ پراپرٹی کی فروخت کیلئے شق 236C کے تحت دو ہولڈنگ ٹیکس 5.4 فیصد کیا جائے گا، پراپرٹی کی فروخت کیلئے شق 236C کے تحت دو ہولڈنگ ٹیکس کم ہو کر 5.1 فیصد ہو سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 5 ☆.....☆

اور پارلیمانی اختلافات کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ پارلیمانی پارٹی کے اہم اجلاس کا 30 ناراض ارکانِ اسمبلی کی جانب سے بائیکاٹ کیے جانے کے بعد صوبائی صدر نے معاملے کو سلجھانے کے لیے 'رہبری کمیٹی' قائم کر دی۔ اس حوالے سے صوبائی جنرل سیکریٹری کی طرف سے باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ سیاسی بحران اور اختلافات کے خاتمے کے لیے قائم کی گئی رہبری کمیٹی کی سربراہی سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر کے سپرد کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کمیٹی کے دیگر ارکان میں عاطف خان، علی اصغر، بابر سلیم سواتی، بینا خان اور اکبر ایوب شامل ہیں۔ کمیٹی پارلیمانی پارٹی اور کے پی حکومت کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گی، اس کے علاوہ یہ کمیٹی وزیراعلیٰ کے پی، صوبائی صدر اور 'تحریک تحفظِ آئینِ پاکستان' کی قیادت کے درمیان مشاورت اور ہم آہنگی پیدا کرنے کا کام بھی کرے گی۔ دوسری جانب صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال اور اندرونی کھینچا تانی کے باعث خیبر پختونخوا اسمبلی کا آج ہونے والا اہم اجلاس بھی التوا کا شکار ہو گیا، اسمبلی

بقیہ نمبر 6 ☆.....☆

کے لیے ٹریفک پولیس نے لین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بڑے کریک ڈاؤن کا فیصلہ کر لیا۔ ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ کے مطابق شارعِ فیصل پر 'فیس لیس' نفاذ کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ نے بتایا کہ شہریوں کو نئے قوانین سے متعلق آگاہی دینے کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے اور اب آج سے ای ٹکٹنگ کا نظام مکمل فعال کر دیا گیا ہے۔ اب کسی بھی لین کی خلاف ورزی پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور کیمروں کی مدد سے گاڑی کے مالک کو گھر بیٹھے خودکار چالان ارسال کیے جائیں گے۔ ٹریفک پولیس کی جانب سے شارعِ فیصل کے لیے مخصوص لینز مختص کی گئی ہے، تمام کمرشل گاڑیاں (بسیز، رکشے، لوڈر) اور موٹر سائیکلیں صرف بائیں جانب کی پہلی دو لینز استعمال کرنے کی پابند ہوں گی جبکہ تیز رفتار پرائیویٹ گاڑیوں کے لیے دائیں جانب کی دو لینز مخصوص ہیں۔ جن مقامات پر سڑک تین لین پر مشتمل ہے، وہاں درمیانی لین کو کمرشل اور پرائیویٹ دونوں اقسام کی گاڑیاں مشترکہ طور پر استعمال کر سکیں گی۔ ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ نے پیغام میں کہا گیا ہے کہ "شہری سڑکوں پر حادثات سے بچنے اور ٹریفک کی بلاتعطل روانی کو یقینی بنانے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کریں۔ اب خلاف ورزی کرنے والوں کو موقع پر روکنے کے بجائے براہِ راست خودکار چالان بھیجے جائیں گے، اس لیے احتیاط لازمی کریں۔"

بقیہ نمبر 7 ☆.....☆

پارہ 48 سے 51 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ تاہم، محکمہ موسمیات نے شہریوں کے لیے ریلیف کی نوید سناتے ہوئے آج سے ملک کے مختلف حصوں میں پری مون سون سرگرمیوں اور آندھی کے ساتھ بارش کی پیشگوئی کی ہے۔ ملک کے جنوبی اضلاع اس وقت شدید ترین گرمی کی لپیٹ میں ہیں، جہاں ہوا میں نمی کے تناسب کے باعث گرمی کی اصل شدت ریکارڈ کیے گئے درجہ حرارت سے کہیں زیادہ محسوس کی جا رہی ہے۔ سبی: درجہ حرارت 41 ڈگری جبکہ گرمی کی شدت 46 ڈگری محسوس کی جا رہی ہے جبکہ تربت میں پارہ 40 ڈگری جبکہ شدت 45 ڈگری تک پہنچ گئی۔ جیکب آباد میں 40 ڈگری، حیدرآباد میں 39 ڈگری، پشاور میں 34، اسلام آباد میں 31، جبکہ کراچی اور لاہور میں 33 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ آج یکم جون سے 3 سے 4 جون کے دوران جنوبی پنجاب کے مختلف علاقوں میں گرج چمک، شدید آندھی اور بارش کے امکانات موجود ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایک کمزور مغربی ہواؤں کا سلسلہ پاکستان کے شمالی علاقوں پر اثر انداز ہوگا، جس کے تحت وہاں تیز آندھی، گرج چمک اور ژالہ باری متوقع ہے، جس سے گرمی کی شدت میں نمایاں کمی آئے گی۔ صوبہ سندھ میں آج جنوب مشرقی اور بالائی اضلاع (بشمول شہید بینظیر آباد، دادو، لاڑکانہ اور جیکب آباد) میں پری مون سون سرگرمیوں کے باعث گرج چمک اور شدید آندھی کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ یہ سلسلہ 4 جون تک وقفے وقفے سے جاری رہ سکتا ہے، جس سے بالائی اور وسطی سندھ میں جاری ہیٹ ویو کا زور ٹوٹنے کی امید ہے۔ دوسری جانب شمال مشرقی بلوچستان میں بھی چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 8 ☆.....☆

ایران کے درمیان جاری جنگ میں ایک بہت بڑی اور سنسنی خیز پیش رفت سامنے آئی، امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ نے باقاعدہ تصدیق کی ہے کہ امریکی جنگی طیاروں نے ایران کی سرزمین کے اندر داخل ہو کر اس کے شہر 'گوروک' اور جزیرہ تراتی اہمیت کے حامل 'جزیرہ قشم' میں واقع ایرانی فوجی تنصیبات، ریڈاروں اور ڈرون مراکز کو نشانہ بنایا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری کردہ بیان میں اعتراف کیا ہے کہ ان حملوں سے قبل ایرانی فورسز نے بین الاقوامی فضائی حدود میں پرواز کرنے والے ایک انتہائی مہنگے امریکی 'ایم کیوون (MQ-1) ڈرون' کو مار گرایا تھا، جس کے جواب میں یہ حملے کئے گئے۔ سینٹکام نے دعویٰ کیا ہے کہ ہفتے اور اتوار کے روز کی جانے والی فوجی کارروائی کے دوران گوروک اور جزیرہ قشم میں واقع ایرانی فضائی دفاعی نظام کو تباہ کر دیا گیا جبکہ ڈرونز کو آپریٹ کرنے والا ایک اہم زمین کنٹرول اسٹیشن بھی تباہ کیا گیا۔ حکام کا کہنا تھا کہ دو ایرانی خودکش حملہ آور ڈرونز کو بھی فضا میں تباہ کیا گیا، جو خطے کے سمندری راستوں سے گزرنے والے بحری جہازوں کے لیے واضح خطرہ بن سکتے تھے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ "ہم خطے میں ایران کے مسلسل جارحانہ اقدامات کا جواب دے رہے ہیں۔ جنگ بندی کے ماحول یا مذاکرات کے دوران بھی اگر امریکی اثاثوں اور مفادات کو نشانہ بنایا گیا، تو ہمارے پاس اپنے دفاع اور تحفظ کے لیے ایسی کارروائیاں جاری رکھنے کا پورا حق محفوظ ہے۔" ایران کے اندر براہِ راست امریکی بمباری کے اس واقعے نے مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ کو ایک انتہائی خطرناک موڑ پر لا کھڑا کیا ہے، جس کے بعد اب تہران کی جانب سے بھی شدید جوابی کارروائی کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 9 ☆.....☆

خود ہی فیصلہ کریں، اٹھارویں ترمیم کے بعد وفاق سے زیادہ صوبوں کے پاس فنڈز ہیں، کراچی بدقسمتی سے گندگی کا ڈھیر ہے، کوئی دادرسی کرنے والا نہیں، پنجاب کے کسی شہر بھی جائیں آپ کو تبدیلی نظر آئیگی۔ نہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں تمام سیاسی جماعتوں کو جلسے کرنے کی اجازت ہونی چاہیے، مجھے 22 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کا سن کر بہت تکلیف ہوئی ہے، شہباز شریف نے 100 میگاواٹ سولر انرجی

سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ باقاعدہ اعلامیے کے مطابق اجلاس 8 جون تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ ہاؤس پشاور میں پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی کا اہم بیٹھک بلایا گیا تھا، تاہم صوبائی وزراء کے مسلسل رابطوں کے باوجود ۳۰ ناراض ارکانِ اسمبلی اجلاس میں شریک نہیں ہوئے۔ ارکان کی عدم شرکت پر وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے سخت برہمی کا اظہار کیا، ذرائع کے مطابق اجلاس سے قبل وزیراعلیٰ سہیل آفریدی اور سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کے درمیان واٹس ایپ پر سخت جملوں کا تبادلہ بھی ہوا۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ "پارٹی کے اندر اور باہر کچھ لوگ چاہتے ہیں کہ یہ اجلاس کامیاب نہ ہو۔ میری حکومت گرانے کا وعدہ کیا گیا ہے، لیکن یاد رکھیں کہ آئینی عدالت ہو یا کوئی اور، کسی کا باپ بھی حکومت نہیں گرا سکتا۔ ہمیں کوئی توڑ سکتا ہے نہ بانی کے نظریے سے ہٹا سکتا ہے۔ تقسیم کرنے کی تمام کوششیں اور پروپیگنڈا ناکام ہو چکا ہے۔" علی امین گنڈاپور نے جواب دیتے ہوئے کہا

کیوں نہیں لیتے؟ چھپ کر ملاقاتیں آپ کرتے ہیں اور اشارتاً دھمکیاں دوسروں کو دے رہے ہیں، آپ کو جو ذمہ داریاں اور کٹ منٹس دی گئی ہیں، ان پر توجہ دیں۔"

بقیہ نمبر 10 ☆.....☆

شعبے کو فروغ دے کر روزگار بڑھانے کیلئے حکومتی کوششیں تیز ہوگئی، وفاقی حکومت آئندہ بجٹ میں پراپرٹی سیکٹر کے لیے بڑے ریلیف پیکج پر غور کر رہی ہے، جس کے تحت خرید و فروخت پر عائد بھاری ٹرانزیکشن ٹیکسز میں نمایاں کمی متوقع ہے۔ پاکستان نے اس حوالے سے عالمی مالیاتی فنڈ کو بھی باقاعدہ بریفنگ دے دی ہے، ذرائع نے بتایا کہ حکام نے آئی ایم ایف کو ٹرانزیکشن ٹیکس میں مجوزہ کمی سے آگاہ کرتے ہوئے مؤقف اپنایا ہے کہ ٹیکس کی شرح کم کرنے سے پراپرٹی کے لین دین میں تیزی آئے گی، جس کے نتیجے میں حکومت کو ماضی کے مقابلے میں زیادہ ٹیکس حاصل ہو سکے گا۔ ایف بی آر حکام نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ 3 ماہ کے دوران پراپرٹی ریٹس میں 30 سے 35 فیصد تک کمی کی گئی ہے۔ بجٹ دستاویزات میں بتایا گیا فائلرز کے لیے دو ہولڈنگ ٹیکس میں کمی کی تجاویز ہیں، پراپرٹی خریداری پر دو ہولڈنگ ٹیکس 5.1 فیصد سے کم کر کے 25.0 فیصد کیے جانے کا امکان ہے جبکہ پراپرٹی کی فروخت پر دو ہولڈنگ ٹیکس 5.4 فیصد سے کم کر کے 5.1 فیصد ہو سکتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آئندہ بجٹ میں نان فائلرز کے لیے پراپرٹی کی خرید و فروخت پر کسی قسم کا ریلیف نہیں دیا جائے گا، اور ان پر عائد 5.10 فیصد ٹیکس برقرار رہے گا۔ رپورٹ کے مطابق رواں مالی جولائی تا مارچ دو ہولڈنگ ٹیکس میں گزشتہ سال کی نسبت 29 فیصد کمی ہوئی، ٹیکس زیادہ ہونے سے جولائی تا مارچ 5 فیصد گین ٹیکس میں گزشتہ سال کی نسبت 68 فیصد کمی ہوئی۔ جولائی تا مارچ 37 دن اے شق کے تحت 10 فیصد گین ٹیکس میں گزشتہ سال کی نسبت 64 فیصد کمی اور رواں مالی سال شق 7 اے کے تحت جولائی تا مارچ ڈیمڈ انکم پر انکم ٹیکس میں 10 فیصد کمی ہوئی۔ رئیل اسٹیٹ کنسلٹنٹ ایسوسی ایشن کے صدر احسن ملک نے اے آر وائی نیوز سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے رئیل اسٹیٹ کی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کے وژن کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ رئیل اسٹیٹ اور کنسٹرکشن انڈسٹری کے فروغ سے ملک کی 45 سے 55 دیگر صنعتیں وابستہ ہیں، اس شعبے کے چلنے سے ملک میں بے روزگاری کا خاتمہ ہوگا۔ احسن ملک کا مزید کہنا تھا کہ اگر حکومت ملکی معاشی ترقی کا ۴ فیصد سے زائد کا ہدف حاصل کرنا چاہتی ہے، تو رئیل اسٹیٹ اور تعمیراتی شعبے کو ریلیف دینا ناگزیر ہے۔

بقیہ نمبر 11 ☆.....☆

ایک انتہائی انوکھا اور حیران کن قانونی کیس سامنے آیا، جہاں دل بائیں کے بجائے دائیں جانب ہونے پر نوکری سے نکالی جانے والی لڑکی نے سندھ ہائیکورٹ سے رجوع کر لیا۔ سندھ ہائیکورٹ کے آئینی بینچ نے معاملے پر تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے نہ صرف خاتون کی برطرفی کا حکم معطل کر دیا ہے، بلکہ اسٹیٹ بینک کو انہیں فوری طور پر ٹریننگ پر بھیجنے کی ہدایت بھی جاری کر دی۔ درخواست گزار خاتون ایمان گلزار کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے صرف اس طبی بنیاد پر ملازمت سے برطرف کر دیا تھا کہ ان کا دل دائیں جانب دھڑکتا ہے۔ بینک انتظامیہ کے اس فیصلے کے خلاف ایمان گلزار نے سندھ ہائیکورٹ میں آئینی درخواست دائر کی تھی، اس اہم کیس کی سماعت سندھ ہائیکورٹ کے معزز جج جسٹس محمد سلیم جیسر اور جسٹس نثار احمد بھنبھرو پر مشتمل بینچ نے کی۔ سماعت کے دوران معزز عدالت نے اسٹیٹ بینک کے اقدام پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ریمارکس دیے کہ دل کا دائیں جانب ہونا پیدائشی اور بالکل نارمل ہے، محض منفرد طبی بنیادوں یا جسمانی ساخت کی وجہ سے کسی بھی شہری کو نااہل قرار دے کر نوکری سے نہیں نکالا جا سکتا۔ سندھ ہائیکورٹ نے ایمان گلزار کی برطرفی کا آرڈر فوری طور پر معطل کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک انتظامیہ کو حکم دیا کہ ملازمہ کو فی الفور ٹریننگ جوائن کروائی جائے۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے گورنر اسٹیٹ بینک اور دیگر متعلقہ حکام کو باقاعدہ نوٹسز جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا ہے۔ کیس کی مزید سماعت اگست 2026 تک ملتوی کر دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 12 ☆.....☆

ت کے مطابق کراچی کے تاریخی تفریحی مقام 'ہل پارک' کی زمین کے معاملے نے شہری سیاست میں ایک نیا محاذ کھول دیا ہے، جس کے باعث پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم پاکستان اور جماعت اسلامی کے مابین شدید لفظی جنگ اور بیانات کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔ ایم کیو ایم پاکستان کے سینیٹر رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے سنگین الزامات عائد کیے کہ کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کے افسران قبضہ مافیا کے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ڈائریکٹر لینڈ نے کس قانون کے تحت ہل پارک میں پلاٹ کی این او سی جاری کی؟ پی ای سی ایچ ایس کے ایڈمنسٹریٹر نے تباہی مچا رکھی ہے اور جماعت اسلامی کے اپوزیشن لیڈر پی ای سی ایچ ایس کے قانونی مشیر ہیں، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جماعت اسلامی بھی اس معاملے میں پیپلز پارٹی کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ فاروق ستار کے الزامات کے بعد کے ایم سی انتظامیہ فوری متحرک ہو گئی، کے ایم سی نے ہل پارک کی زمین کے لیے کسی بھی قسم کی این او سی جاری کرنے کی سختی سے تردید کر دی ہے۔

بقیہ نمبر 13 ☆.....☆

ن کے عوام کو حقِ حاکمیت دلانا ہے، جب گلگت بلتستان اور پاکستان کا الیکشن ساتھ ہوگا تو پھر صحیح معنوں میں حقِ حاکمیت یقینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے الیکشن اسی وقت ہوں جب پاکستان میں جنرل الیکشن ہوں، آج شکر کے عوام کے پاس واپس آیا ہوں، 3 نسلوں سے گلگت بلتستان کے عوام پیپلز پارٹی کا ساتھ دیتے آ رہے ہیں۔ چیئرمین پی پی پی کا کہنا ہے کہ جو ہمیں مٹانا چاہتے تھے یہاں کے عوام کی وجہ سے ان کی تمام سازشیں ناکام ہوئیں، شہید ذوالفقار بھٹو نے سب سے پہلے عوام کے لیے جدوجہد کی اور حقوق دلائے تھے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے پہلا متفقہ آئین دلوایا تھا، آپ نے قائدِ عوام کا ساتھ دیا، قائدِ عوام نے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنا دیا اور گلگت بلتستان کے کمزور عوام کا ساتھ دیا۔ بلاول بھٹو کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی نے پسماندہ طبقوں کی نمائندگی کی، پاکستان ایٹمی قوت بن کر آج دنیا کے سامنے مضبوط ہو کر کھڑا ہے، قائدِ عوام نے روٹی، کپڑا اور مکان کے نعرے پر عمل بھی کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار پھر یہاں آپ کا ساتھ مانگنے آیا ہوں، آپ نے پیپلز پارٹی کو کبھی مایوس نہیں کیا، پچھلی بار ہمارا پُرجوش استقبال کیا گیا، میں تو پوری پی ڈی ایم کو ناراض کر کے آپ کے پاس آیا تھا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی کا کہنا ہے کہ اگر شکر کے عوام کو اختیار دیا جائے گا تو یہاں کے عوام معاشی طور پر ترقی کریں گے، اسلام آباد والے سمجھتے ہیں کہ ہر چیز ان کی ہے، جو کام 90 کی دہائی میں کرنا تھا وہ کام 2015ء میں شروع کیا، تھر کول واحد ہے جہاں اختیار صوبے کے وزیرِ اعلیٰ کے پاس ہے، جس

سے پہلے تھر پارکر کے عوام، پھر سندھ اور پورے پاکستان کا فائدہ ہوا۔

بقیہ نمبر 14 ☆.....☆

پریس کانفرنس کرتے ہوئے سیف الدین ایڈووکیٹ نے کہا کہ کراچی کی بربادی میں ایم کیو ایم پی پی کے شانہ بشانہ نظر آتی ہے، کل فاروق ستار نے وسیم اختر کے ہمراہ پہاڑ کے سائے پریس کانفرنس کی جس میں انہوں نے جماعت اسلامی پر بھی تنقید کی، جب وسیم اختر میئر تھے تو فاروق ستار نے کہا تھا اس شخص کو نکالو، رابطہ کمیٹی سے بھی نکالو، مصطفیٰ کمال کے دور میں زمینوں پر بدترین قبضے کیے گئے، ہم نے ایم کیو ایم کے قبضوں کیخلاف لسٹ کے ساتھ سپریم کورٹ میں پٹیشن دائر کی تھی جس کے بعد بہت ساری جگہوں کو واگزار کرایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہل پارک کی زمین پر قبضے کا مسئلہ ہمارے یوسی چیئرمین نے اٹھایا، نوسو چوہے کھا کر حج پر جانے والی بات ایم کیو ایم کر رہی ہے، ایم کیو ایم پاکستان کا بہادر آباد پر موجود مرکزی دفتر بھی قبضے کی جگہ پر بنا ہوا ہے جسے دو بلڈنگوں کے بیچ کے راستے پر قبضہ کر کے بنایا گیا ہے۔ جس دور میں شہر میں قتل و غارتگری ہوتی تھی فاروق ستار اس وقت ایم کیو ایم کے کرتا دھرتا تھے اور آج وہ الطاف حسین کو مورد الزام ٹھہرا رہے ہیں۔ سیف الدین ایڈووکیٹ نے کہا کہ فاروق ستار جھوٹ بولنے کی مہارت رکھتے ہیں، کہتے ہیں مصطفیٰ کمال کے دور میں کے فور کا منصوبہ شروع ہوا جبکہ یہ منصوبہ نعمت اللہ خان کے دور میں شروع ہوا تھا، رپورٹ موجود ہے کہ کے فور کس دور میں شروع ہوا، سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کا ادارہ بھی ایم کیو ایم کی وجہ سے آیا، معید انور نے خط کے ذریعے اپنا کام سندھ حکومت کے حوالے کیا تھا جس کا خط بھی موجود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گلی محلوں میں کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں لیکن سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کہیں دیکھائی نہیں دے رہا، یہ ٹوٹل سسٹم فراڈ ہے جس میں جعل سازی کے ذریعے پرچیاں بنا کر خانہ پوری کی جا رہی ہے، میں نے ڈمپنگ پوائنٹ کا دورہ کیا جہاں صرف ایک ٹرک نظر آیا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی مسائلستان بنا ہوا ہے پورے پاکستان میں لوگ ایسے پریشان نہیں جتنا کراچی میں ہیں۔ پانی، بجلی، گیس کی قلت اور لاقانونیت موجود ہے، پانی کی سپلائی کی صورتحال بہت خراب ہے، دھابیجی پر آئے دن موٹریں خراب رہتی ہیں، کبھی لائنیں پھٹ جاتی ہیں تو کبھی بجلی کی بندش رہتی ہے سیف الدین ایڈووکیٹ نے کہا کہ شہریوں کو پانی لائنوں میں نہیں بلکہ ٹینکرز کے ذریعے دیا جا رہا ہے، ڈھائی ہزار والا ٹینکر دس ہزار کا بیچا جا رہا ہے، مرتضیٰ وہاب شہریوں کے زخموں پر مرہم رکھنے کے بجائے مزید نوچ رہے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ اگر پانی نہیں مل رہا ہوتا تو شہر میں دنگے ہو رہے ہوتے، مرتضیٰ وہاب جھوٹ بولنے میں ماسٹر ہیں، مرتضیٰ وہاب کیا یہ چاہتے ہیں شہر جلے؟ اگر تین دن میں پانی کی صورتحال بہتر نہیں ہوئی تو پورے شہر احتجاجی مظاہرے کرینگے۔

بقیہ نمبر 15 ☆.....☆

مخالف احتجاجی سرگرمیوں، عوامی املاک کو نقصان پہنچانے، ایک مسجد کو آگ لگانے اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں ملوث قرار دیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق پھانسی پانے والوں کی شناخت مہرداد محمد بینیا اور اشکان ملکی کے ناموں سے کی گئی ہے۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ دونوں افراد تہران کے علاقے گیشا میں واقع جعفری مسجد پر حملے کے مرکزی ملزمان میں شامل تھے۔ میزان نیوز ایجنسی کے مطابق متعلقہ عدالتوں سے سزائے موت سنائے جانے کے بعد ایران کی سپریم کورٹ نے بھی ان سزاؤں کو برقرار رکھا، جس کے بعد ان پر عملدرآمد کیا گیا۔ واضح رہے کہ ایران میں گزشتہ برس کے آخر میں معاشی مشکلات، مہنگائی اور دیگر مسائل کے خلاف احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوا تھا۔ یہ مظاہرے بعد ازاں ملک کی حکمران مذہبی قیادت کے خلاف وسیع عوامی احتجاج میں تبدیل ہو گئے تھے۔ ایرانی حکام کا مؤقف ہے کہ احتجاج کے دوران بعض عناصر نے پرتشدد کارروائیوں اور سرکاری و مذہبی املاک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی، جبکہ ناقدین اور انسانی حقوق کی بعض تنظیمیں ان مقدمات اور سزاؤں پر تحفظات کا اظہار کرتی رہی ہیں۔ حکام کی جانب سے حالیہ پھانسیوں کو ملکی سلامتی اور قانون نافذ کرنے کے اقدامات کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 16 ☆.....☆

کے ذریعے پیش کرنے کی درخواست دائر کی گئی۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ ملزمہ کو آج تھانہ گارڈن میں درج مقدمے کے سلسلے میں عدالت میں پیش کیا جانا تھا، تاہم سیکیورٹی خدشات کے باعث اسے عدالت لانا ممکن نہیں۔ درخواست میں کہا گیا کہ ملزمہ کو عدالت میں پیش کرنے سے نقصِ امن کا خطرہ ہے لہٰذا مقدمے کے لیے نئی تاریخ مقرر کی جائے۔ جیل حکام نے عدالت کو یقین دہانی کرائی کہ آئندہ سماعت پر ملزمہ کو جیل سے آن لائن ویڈیو لنک کے ذریعے پیش کیا جائے گا، جس کے لیے تمام ضروری وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ واضح رہے کہ ملزمہ انمول عرف پنکی کے خلاف منشیات کا مقدمہ تھانہ گارڈن میں درج ہے۔ دوسری جانب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جنوبی نے انمول عرف پنکی کیخلاف منشیات کے مقدمے میں 2 سہولتکاروں کی درخواست ضمانت پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جنوبی کی عدالت کے روبرو انمول عرف پنکی کیخلاف منشیات کے مقدمے میں 2 سہولت کاروں کی درخواست ضمانت کی سماعت ہوئی۔ ملزمان سہیل الرحمان اور ذیشان الرحمٰن نے ایک مقدمہ میں درخواست ضمانت کی۔ وکیل صفائی نے موقف اپنایا کہ ملزمان کا انمول عرف پنکی کے اس فعل سے کوئی تعلق نہیں لہذا ضمانت

ایس پی اقبال خان کا سکیورٹی انتظامات کا معائنہ، غیر ملکی وفود کے تحفظ پر زور

سرینہ ناکہ اور دفتر خارجہ کی سکیورٹی مزید مؤثر بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (پی پی اے) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ایس پی جوڈیشل پروٹیکشن یونٹ اقبال خان نے سرینہ ناکہ اور دفتر خارجہ فارن آفس پر تعینات سکیورٹی انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر انہوں نے ڈیوٹی پر موجود پولیس افسران واہلکاروں سے ملاقات کی اور سکیورٹی کو مزید مؤثر بنانے کے ساتھ ساتھ فرائض کی انجام دہی میں مستعدی اختیار کرنے کی ہدایات جاری کیں کیں ایس پی اقبال خان نے کہا کہ غیر ملکی شہریوں اور وفود کی حفاظت اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیح ہے اور پولیس اپنے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے انہیں فول پروف سکیورٹی فراہم کرے گی انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ مکمل حفاظتی سازوسامان کے ساتھ ڈیوٹی انجام دیں مشکوک سرگرمیوں اور عناصر پر کڑی نظر رکھیں اور شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور مثبت رویے کو یقینی بنائیں انہوں نے مزید کہا کہ اہم شخصیات اور وفود کی نقل وحرکت کے دوران متعلقہ شاہراہوں اور راستوں پر سکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے۔ عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف مقامات پر متبادل راستے بھی فراہم کیے جائیں گے تاکہ شہریوں کو کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے ایس پی جوڈیشل پروٹیکشن یونٹ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اسلام آباد پولیس وفاقی دارالحکومت میں امن وامان کے قیام اور غیر ملکی وفود کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی

حج 2026 کے بعد پاکستانی حجاج کرام کی وطن واپسی کا آغاز

370 عازمین حج اسلام آباد پہنچ گئے، انتظامات پر اطمینان کا اظہار

اسلام آباد (پی پی اے) حج 2026 کی ادائیگی کے بعد پاکستانی حجاج کرام کی وطن واپسی کا سلسلہ جاری ہے سعودی ایئر لائن کی پرواز ایس وی 5724 کے ذریعے 370 حجاج کرام آج اسلام آباد انٹرنیشنل ائیر پورٹ پہنچ گئے جہاں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے حجاج کرام کو فریضۂ حج کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حج ایک عظیم روحانی عبادت ہے جو انسان کی زندگی میں مثبت تبدیلی کا باعث بنتی ہے انہوں نے کہا کہ رواں سال تقریباً ایک لاکھ 80 ہزار پاکستانیوں کو حج کی سعادت نصیب ہوئی جن میں سے ایک لاکھ 20 ہزار حجاج کرام نے سرکاری حج اسکیم کے تحت فریضۂ حج ادا کیا وفاقی وزیر نے کہا کہ وطن واپس آنے والے حجاج کرام نے حج 2026 کے انتظامات پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا ہے، جو حکومت پاکستان اور وزارتِ مذہبی امور کی مؤثر منصوبہ بندی اور انتھک محنت کا ثمر ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں حجاج کرام کو بہترین سہولیات اور ہر ممکن معاونت فراہم کرنے کے لیے جامع اقدامات کیے گئے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے وفاقی وزیر مذہبی امور سردار یوسف اور وزارتِ مذہبی امور کی پوری ٹیم کو کامیاب حج انتظامات پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ حجاج کرام کی خدمت اور سہولت کے لیے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ برسوں میں بھی حجاج کرام کو مزید بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ وہ اپنے مقدس سفر کو مکمل اطمینان اور آسانی کے ساتھ انجام دے سکیں

آنے والا بجٹ تاجروں اور صنعتکاروں کے لیے خوشخبری لائے گا، حنیف عباسی

معاشی استحکام میں کاروباری برادری کا کردار کلیدی قرار

اسلام آباد وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی زاہد بختاوری کو نائب صدر راولپنڈی کینٹ بورڈ بننے پر مبارکباد دے رہے ہیں

چیئرمین فاؤنڈر گروپ آئی سی سی آئی طارق صادق اور سیکرٹری جنرل یو بی جی ظفر بختاوری بھی موجود ہیں

راولپنڈی (پی پی اے) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ بجٹ تاجروں اور صنعتکاروں کے لیے خوشخبری ہوا کا جھونکا ثابت ہوگا، کوئی بھی ملک صنعت کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا، ہمیشہ کاروباری برادری کے مسائل کو وزیر اعظم کے سامنے پیش کیا، گزشتہ دو سالوں میں بجلی کے نرخوں میں کمی آئی ہے اور معاشی اشاریے بہتری کی طرف جا رہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹری جنرل یو بی جی ظفر بختاوری کی رہائش گاہ پر زاہد بختاوری کو راولپنڈی کینٹ بورڈ کا نائب صدر منتخب ہونے کی مبارکباد دینے کے موقع پر اپنے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ کے شرکا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر چیئرمین فاؤنڈر گروپ آئی سی سی آئی طارق صادق، سابق چیئرمین خالد جاوید، سابق چیئرمین خالد اقبال ملک، سابق صدر آئی سی سی آئی زاہد مقبول، سابق صدر آرسی سی آئی ڈاکٹر حسن سروش، ممتاز تاجر رہنما واجد ایوب، عابد بختاوری، سابق سینئر نائب صدر آرسی سی آئی حمزہ سروش، سابق صدر آئی سی سی آئی احسن ظفر بختاوری، سابق صدر چکوال چیمبر وقار بختاوری، عزیر بختاوری بھی موجود تھے، اپنی بات چیت میں حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان نے خطے میں ایک پرامن اور مستحکم ملک کے طور پر اپنی پہچان مضبوط کی ہے اور اب دنیا یہ تسلیم کر رہی ہے کہ پاکستان ایک اہم اور بااعتماد ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی اصل طاقت اس کے عوام اور کاروباری برادری ہے، اور ہمیں ملک کی معاشی بہتری کو حقیقی معاشی فائدے میں تبدیل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان آپ کا اپنا گھر ہے، اس لیے یہاں سے حاصل ہونے والی سرمایہ کاری کو دوبارہ ملک میں لایا جائے تاکہ معیشت مزید مستحکم ہو۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں پاکستان کا مقام تیزی سے بہتر ہوا ہے اور آج مختلف عالمی طاقتیں پاکستان کو ایک اہم ثالث کے طور پر قبول کر رہی ہیں، جو ایک بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ، چین، روس، امریکہ، یورپی یونین، وسط ایشیا، ایران اور سعودی عرب سمیت کئی ممالک پاکستان کے کردار کو تسلیم کر رہے ہیں، جو پہلے کبھی اس سطح پر نہیں تھا، انہوں نے کہا کہ بختاوری فیملی کے ساتھ ان کے تعلقات دہائیوں پر محیط ہیں جبکہ ظفر بختاوری ان کے بڑے بھائی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زاہد بختاوری کی بطور نائب صدر کینٹ چیمبر انتخاب ایک بہترین اور مثبت فیصلہ ہے، احسن ظفر بختاوری نے کہا کہ حنیف عباسی نے ہمیشہ کاروباری برادری کے ساتھ شفقت اور تعاون کا رویہ رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دو سالہ چیمبر آف کامرس کے دورِ صدارت میں وفاقی وزیر نے ہر ماہ ملاقاتوں کے ذریعے رہنمائی فراہم کی اور وزیر اعظم سے ملاقاتوں کے اہتمام میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

عیدالاضحیٰ کے بعد راول پارک کی خصوصی صفائی اور تزئین مکمل

شہریوں کے لیے صاف، سرسبز اور دلکش ماحول فراہم کر دیا گیا

راولپنڈی (پی پی اے) عیدالاضحیٰ کے بعد شہریوں کو صاف سرسبز اور خوشگوار تفریحی ماحول فراہم کرنے کے لیے ہارٹیکلچر اتھارٹی راولپنڈی نے راول پارک میں خصوصی صفائی تزئین و آرائش اور خوبصورتی کے جامع انتظامات مکمل کر لیے ہیں ایم ڈی ہارٹیکلچر اتھارٹی راولپنڈی احمد حسن رانجھا کی ہدایات پر پارک کے مختلف حصوں میں خصوصی صفائی آپریشن کیا گیا جس کے دوران واک ویز داخلی و خارجی راستوں سبزہ زاروں بچوں کے کھیل کے میدانوں اور فیملی ایریاز کی مکمل صفائی کو یقینی بنایا گیا اس کے علاوہ گھاس کی تراش خراش درختوں اور پودوں کی دیکھ بھال خشک شاخوں کی کٹائی اور پھولوں کی کیاریوں کی ازسرِنو آرائش کے ذریعے پارک کی خوبصورتی میں نمایاں اضافہ کیا گیا عید کی تعطیلات کے دوران بڑی تعداد میں آنے والے شہریوں اور خاندانوں نے راول پارک کے صاف ستھرے دلکش اور پرسکون ماحول سے بھرپور لطف اٹھایا۔ پارک کی خوبصورتی کو مزید نکھارنے کے لیے مختلف مقامات پر موسمی پھولوں کی شجرکاری گرین بیلٹس کی تزئین اور صفائی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے اضافی عملہ بھی تعینات کیا گیا عید کے دنوں میں صفائی کا معیار برقرار رکھنے کے لیے خصوصی ڈیوٹیاں بھی لگائی گئیں ایم ڈی ہارٹیکلچر اتھارٹی راولپنڈی احمد حسن رانجھا نے کہا کہ راول پارک شہر کا ایک اہم اور مقبول تفریحی مرکز ہے جہاں عید کی چھٹیوں کے دوران شہریوں کی بڑی تعداد اپنے اہلِ خانہ کے ہمراہ تفریح کے لیے آتی ہے اسی پیش نظر پارک میں صفائی، خوبصورتی اور عوامی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ شہریوں کو بہترین تفریحی اور صحت مند ماحول فراہم کیا جا سکے انہوں نے مزید کہا کہ ہارٹیکلچر اتھارٹی راولپنڈی شہر کے دیگر پارکس، گرین بیلٹس اور تفریحی مقامات پر بھی صفائی اور خوبصورتی کے خصوصی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے ادارے کا مقصد شہریوں کو صاف سرسبز اور ماحول دوست فضا فراہم کرنا ہے تاکہ راولپنڈی کی مجموعی خوبصورتی اور ماحولیاتی معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکے آخر میں شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ پارکس اور عوامی مقامات کی صفائی برقرار رکھنے میں ادارے کے ساتھ تعاون کریں، کچرا مقررہ ڈسٹ بن میں ڈالیں، پودوں اور پھولوں کو نقصان پہنچانے سے گریز کریں اور اپنے بچوں کو بھی صفائی اور ماحول دوستی کی اہمیت سے آگاہ کریں تاکہ مشترکہ کاوشوں سے راولپنڈی کو مزید خوبصورت سرسبز اور صاف ستھرا شہر بنایا جا سکے

آئی جی اسلام آباد کا پولیس کارکردگی اور عوامی سہولیات کا جائزہ

کھلی کچہری میں شہریوں کے مسائل سنے گئے، فوری حل کی ہدایت

اسلام آباد (پی پی اے) انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کے انتظامی امور، پولیس افسران و جوانوں کی فلاح و بہبود تھانہ جات اور پولیس دفاتر میں شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور سروس ڈیلیوری کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز محمد عتیق طاہر اے آئی جی لاجسٹکس عبدالحق عمرانی سمیت دیگر سینئر افسران شریک ہوئے اس موقع پر مختلف شعبہ جات کی کارکردگی انتظامی معاملات عوامی سہولیات اور پولیسنگ کے معیار کو بہتر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی غور کیا گیا آئی جی اسلام آباد نے افسران کو ہدایت کی کہ پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں مزید اضافہ انتظامی نظام کی بہتری اور عوام دوست پولیسنگ کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کو بروقت معیاری اور شفاف خدمات کی فراہمی ہر پولیس افسر کی بنیادی ذمہ داری ہے سید علی ناصر رضوی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ تمام افسران دیانتداری احساسِ ذمہ داری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں تاکہ عوام کا اسلام آباد پولیس پر اعتماد مزید مضبوط ہو اور پولیس اور شہریوں کے درمیان تعلقات بہتر بن سکیں اجلاس کے بعد آئی جی اسلام آباد نے اوپن ڈور پالیسی کے تحت کھلی کچہری کا انعقاد کیا جہاں انہوں نے شہریوں اور پولیس افسران کے مسائل براہِ راست سنے اور ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے مسائل کا قانون اور میرٹ کے مطابق فوری حل اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ اگر کسی شہری کو پولیس سے متعلق کوئی شکایت یا مسئلہ درپیش ہو تو وہ بلاجھجک کھلی کچہری میں آسکتا ہے کیونکہ اسلام آباد پولیس کے دروازے عوام کے لیے ہر وقت کھلے ہیں آئی جی اسلام آباد نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کی درخواستوں اور شکایات کو مقررہ مدت کے اندر میرٹ پر نمٹایا جائے اور اس حوالے سے رپورٹ سنٹرل پولیس آفس کو بھجوائی جائے انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد پولیس شہریوں کو بہترین سہولیات کی فراہمی اور مؤثر سروس ڈیلیوری کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے جبکہ روزانہ کی بنیاد پر منعقد ہونے والی کھلی کچہریاں عوامی مسائل کے فوری اور مؤثر حل میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں

پٹرولنگ پوسٹ گلوٹیاں موڑ کی بروقت کارروائی، موٹر سائیکل چھیننے والا گرفتار

چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد، ملزم سے شراب بھی برآمد

ٹیم پٹرولنگ پوسٹ گلوٹیاں موڑ کی بروقت کارروائی موٹر سائیکل چھیننے والا گرفتار،،،،، ڈسکہ: (عشرت انصاری) ریجنل افیسر ایس پی میاں معظم کی خصوصی ہدایت پر اور ڈسٹرکٹ انچارج ڈی ایس پی خداداد تارڑ کی زیر نگرانی انچارج پٹرولنگ پوسٹ گلوٹیاں موڑ سب انسپکٹر یاسر محمود اور ان کی ٹیم نے واردات کی کال موصول ہونے پر بروقت ایکشن لیتے ہوئے محمد عرفان سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہونے والے ملزم ولید سکنہ ڈسکہ کو مختصر وقت میں ناکہ بندی کر کے گرفتار کر لیا اور چھینی ہوئی موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی گئی جبکہ مزید کاروائی کرتے ہوئے بابر سکنہ ڈسکہ کے قبضہ سے شراب برآمد کر کے تھانہ سٹی ڈسکہ کے حوالے کر کے مقدمہ کا اندراج کروایا گیا جبکہ مزید کاروائی کرتے ہوئے بابر سکنہ ڈسکہ

ننکانہ صاحب میں سمارٹ لاک ڈاؤن دوبارہ نافذ

رات 8 بجے دکانیں بند، خلاف ورزی پر سخت کارروائی کا اعلان

پنجاب بھر کی طرح ضلع ننکانہ صاحب بھی میں آج سے سمارٹ لاک ڈاؤن دوبارہ نافذ کر دیا

اوپن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کے مسائل فوری حل کیے جا رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر ننکانہ کا دفتری اوقات میں سائلین سے ملاقات اور احکامات

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے گڈ گورننس انیشی ایٹیوز اوپن ڈور پالیسی کے تحت روزانہ مقررہ عوامی دفتری اوقات میں سائلین کے مسائل کی سماعت اور بروقت ازالہ جاری ہے ننکانہ صاحب: (بیورو چیف) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے گڈ گورننس انیشی ایٹیوز اوپن ڈور پالیسی کے تحت روزانہ مقررہ عوامی دفتری اوقات میں سائلین کے مسائل کی سماعت اور بروقت ازالہ جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر ننکانہ صاحب محمد تسلیم اختر راو نے مقررہ دفتری اوقات میں شہریوں کی شکایات اور مسائل سن کر متعلقہ محکموں کو عملدرآمد کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو واضح ہدایت کی کہ شہریوں کے مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر درخواست پر شفاف، بروقت اور میرٹ پر کارروائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق عوامی ریلیف ہماری اولین ترجیح ہے۔ اوپن ڈور پالیسی کا مقصد شہریوں کو براہِ راست ضلعی انتظامیہ تک رسائی فراہم کرنا اور ان کی شکایات کا فوری ازالہ کرنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ تمام محکمے شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں، مسائل کے حل کی رفتار تیز کریں اور پیش رفت کی باقاعدہ رپورٹ پیش کریں۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل سفیان دلاور سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے

سینئر صحافی امداد حسین کی بڑی بہن انتقال کر گئیں، نماز جنازہ ادا

صحافتی وسماجی شخصیات کی بڑی تعداد میں شرکت

سینئر صحافی امداد حسین امداد نمائندہ ایکسپریس نیوز کی بڑی بہن کا انتقال، نماز جنازہ ادا، مقامی قبرستان میں سپردِ خاک سانگلہ ہل (طارق محمود) سینئر صحافی نمائندہ ایکسپریس نیوز امداد حسین امداد کی بڑی بہن قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں قلعہ بھلیل سنگھ میں ادا کی گئی۔ نمازِ جنازہ میں سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات کے علاوہ صحافی برادری کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لیے دعا مغفرت کیں گئیں۔ نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد مرحومہ کو سینکڑوں سوگواران کی موجودگی میں مقامی قبرستان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ اس موقع پر مرحومہ کی بخشش، مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا کیں گئیں، شرکاء نے امداد حسین امداد اور دیگر اہلِ خانہ سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل نصیب فرمائے۔ آمین۔ صحافتی تنظیموں کے ممبران چوہدری ارمان ادریس چھٹہ، شبیر حسین ناز، طارق محمود، ذوالفقار علی سندھو، ملک نعیم، شاہد رفیق باجوہ، و دیگر نے امداد حسین امداد سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی،

ڈسکہ شہر میں آوارہ کتوں کی بھرمار، شہری شدید پریشان

انتظامیہ سے فوری کارروائی اور شہری تحفظ کا مطالبہ

ڈسکہ (عشرت انصاری) ڈسکہ شہر سرکاری دفاتر اور گلی محلوں میں جگہ جگہ آوارہ کتوں نے ڈیرے جمالئے۔ تحصیل انتظامیہ اور میونسپل کمیٹی کے عملہ نے شہریوں کے بار بار کے مطالبہ کے باوجود چپ سادھ لی ہے۔ ڈسکہ شہر کی مین شاہراہوں بنگلہ چوک، سٹیڈیم روڈ، پرانی کچہری، محکمہ مال آفس، کالج روڈ، جاکے روڈ پر عرصہ دراز سے آوارہ کتوں کی آماجگاہ بنا ہوا ہے جہاں پر یہ آوارہ کتے ٹولیوں کی شکل میں گھومتے پھرتے ہیں ان آوارہ کتوں سے صبح سویرے سیر و تفریح کیلئے والے مرد خواتین، اور سکول و کالج جانے والے طلباء و طالبات پریشان ہوتے ہیں کچھ علاقوں میں یہ آوارہ کتے آنے جانے والے شہریوں کو تنگ کرتے ہیں اور کاٹنے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں شہریوں کے بار بار شکایات کے باوجود انتظامیہ ان آوارہ کتوں کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی جا رہی ہے۔ شہریوں نے ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ صباء اصغر علی، اسسٹنٹ کمشنر ڈسکہ سعدیہ جعفر سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر بھر میں آوارہ کتوں کے خلاف فوری کاروائی کر کے انہیں تلف کیا جائے۔

شادی ہال میں خاتون کا دو لاکھ نقدی اور موبائل چوری، سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے

نامعلوم چوروں کی تلاش، پولیس تحقیقات جاری

بن اشرف شادی ہال میں نامعلوم افراد نے باراتی کی والدہ کا پرس چوری کر لیا پرس میں ہونے دو لاکھ نقدی اور موبائل فون تھا سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آگئی سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) گزشتہ روز تین نامعلوم افراد نے بن اشرف شادی ہال سانگلہ ہل میں ایک خاتون کا پرس چوری کر لیا جس میں ہونے دو لاکھ نقدی اور موبائل فون تھا جس کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آگئی جس میں پرس چوری کرنے والوں کی تصاویر دیکھی جا سکتی ہیں واقعات کے مطابق شاہ کوٹ کا صحافی فرحان ارشد بھٹی اپنے بھائی طلعہ ارشد کی بارات کے ساتھ سانگلہ ہل میں اپنی فیملی کے ہمراہ ایا یہاں پر تین نامعلوم افراد نے ان کی والدہ کا پرس اٹھا لیا جس میں ہونے دو لاکھ روپے نقد اور موبائل فون تھا میرج ہال کے کیمروں میں چور اور اس کے دو سہولت کاروں کو واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے

دین اسلام خوشیوں میں غریبوں کو شامل کرنے کا درس دیتا ہے، طارق محمود باجوہ

عید کے فلسفے اور ایثار و خدمت پر زور

سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) پنجاب اسمبلی کے سابق رکن چوہدری طارق محمود باجوہ نے کہا ہے کہ عیدالاضحیٰ خوشیوں، قربانی، ایثار اور محبت کا تہوار ہے اور دین اسلام غریب لوگوں کو خوشی کے تہواروں میں شامل کرنے کا درس دیتا ہے، معاشرے کے پسے ہوئے طبقات، مفلس اور محروم معیشت افراد کو اپنی خوشیوں میں شامل کرنا ہی عید کا فلسفہ ہے اور ہمارا خلاقی، قومی اور دینی فریضہ ہے کہ ہم عید پر محروم طبقے کیساتھ خوشیاں بانٹیں، خلق خدا کی خدمت، نادار، بے سہارا اور یتیموں کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنا ہی عید کا اصل پیغام ہے، آج ہم تو آزاد فضاؤں میں عید منا رہے ہیں مگر مقبوضہ جموں و کشمیر اور فلسطین میں ہمارے بھائی، بہن اور بچے بھارتی اور اسرائیلی ظلم وستم کا شکار ہیں، ہم ان کیلئے بھی دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں آزادی کی نعمت عطاء کرے، وہ باجوہ ہاؤس میں حلقہ کے نمائندہ وفود سے گفتگو کر رہے تھے، اس موقعہ پر محمد عمران بوبک، محمد اشفاق وینس اور مقصود احمد معاو یہ بھی موجود تھے، چوہدری طارق محمود باجوہ سابق ایم پی اے نے مزید کہا کہ ہمیں وطن کی حفاظت کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والوں کی عظیم قربانیوں کو بھی یاد رکھنا ہے، شہدائے قوم کے اہل و عیال کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنا ہماری اجتماعی قومی ذمہ داری ہے کیونکہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والوں کی لازوال قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا اور ہم عید کے موقع پر شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور انکے اہل خانہ کیساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں،

آرائیں کمیونٹی کا فلاحی اقدامات کا اعلان، فری ڈسپنسری اور سلائی سینٹر قائم ہوگا

سانگلہ ہل میں عوامی فلاحی منصوبوں کا آغاز

آرائیں کمیونٹی برادری کی فلاح و بہبود کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑے گی حاجی میاں شاہد نعیم صابری سانگلہ ہل میں فری ڈسپنسری اور سلائی کڑھائی کا سنٹر قائم کیا جائے گا شبیر حسین ناز سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) آرائیں کمیونٹی تحصیل سانگلہ ہل کے صدر حاجی میاں شاہد نعیم صابری جنرل سیکرٹری میاں شبیر حسین ناز ایڈیشنل جنرل سیکرٹری میاں کلیم جہانگیر نمبردار سنیئر نائب صدر حاجی میاں نیامت علی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آرائیں کمیونٹی تحصیل سانگلہ ہل آرائیں برادری کی فلاح و بہبود کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑے گی اس ضمن میں ایک فری ڈسپنسری کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس میں کوالیفائڈ ڈاکٹر لوگوں کا مفت چیک اپ کریں گے اور مفت ادویات دی جائیں گی مزید برآں خواتین کو ٹیکنیکل ہنر سکھانے کے لئے مفت سلائی کڑھائی سنٹر بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ آرائیں کمیونٹی تحصیل سانگلہ ہل سیاست سے بالاتر ہو کر عوام کی فلاح و بہبود کیلئے عملی اقدامات کرے گی

ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کا بیوٹیفیکیشن منصوبوں کا تفصیلی جائزہ

شہر کی خوبصورتی اور ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت

ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ صباء اصغر علی کا شہر میں جاری بیوٹیفیکیشن اور ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ سیالکوٹ: (عشرت انصاری) ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ صباء اصغر علی نے شہر میں جاری مختلف بیوٹیفیکیشن اور ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور کاموں کی رفتار، معیار اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر متعلقہ محکموں کے افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے پیرس روڈ کا دورہ کرتے ہوئے دیواروں پر بنائے گئے آرٹ ورک اور نقش ونگار، روڈ کے اطراف شجرکاری، لین لائن مارکنگ اور سائن بورڈز کی تنصیب کا معائنہ کیا۔ انہوں نے شہریوں کو خوبصورت، منظم اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے روڈ فرنیچر اور کولرز کی تنصیب کے حوالے سے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں اور جاری کاموں کے معیار اور رفتار کو مزید بہتر بنانے پر زور دیا۔ بعدازاں ڈپٹی کمشنر نے اقبال لائبریری پیرس روڈ کا دورہ کیا اور جاری تزئین و آرائش کے منصوبے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ترقیاتی کاموں کی رفتار اور معیار کا معائنہ کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو منصوبہ بروقت اور اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت کی تاکہ شہریوں کو بہتر تعلیمی اور مطالعاتی سہولیات میسر آسکیں۔ ڈپٹی کمشنر صباء اصغر علی

کوٹلہ کلاں کی ٹوٹی سڑک عوام کے لیے عذاب بن گئی

ٹھیکیدار پر اینٹیں فروخت کرنے کا الزام، فوری تعمیر نو کا مطالبہ

سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) موجودہ ترقی یافتہ دور میں بھی سانگلہ ہل کا نواحی گاؤں چک نمبر 43 رب کوٹلہ کلاں مسائل کی آماجگاہ بنا ہوا ہے مین روڈ سے گاؤں جانے والا واحد راستہ ٹھیکیدار کی غفلت سے تین ماہ سے خراب پڑا ہے ٹھیکے دار نے اینٹوں کا سولنگ اکھاڑ کر اینٹیں فروخت کر دی ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو امدورفت میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے شکستہ اور ٹھوٹی پھوٹی سڑک کوٹلہ کلاں کا مقدر بن گئی ہے کوٹلہ کلاں کے عوام سراپا احتجاج بن گئے انھوں نے ڈپٹی کمشنر ننکانہ صاحب تسلیم اختر راؤ اور اسسٹنٹ کمشنر سانگلہ ہل اسامہ امانت سے درخواست کی ہے کہ کوٹلہ کلاں کے ٹھیکے دار کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور جلد از جلد کوئلہ کلاں کے روڈ کو تعمیر کیا جائے

پاکستان کو ایٹمی طاقت بنانے والوں کو سلام، یومِ تکبیر پر خراج تحسین

قومی اتحاد اور دفاعِ وطن کے عزم کے اعادے پر زور

سانگلہ ہل: پاکستان کو ایٹمی طاقت بنایا تھا، اسے معاشی طاقت بھی ہم ہی بنائیں گے، علی طارق چیمہ 28 مئی 1998 کو اگر میاں نواز شریف دھماکے نہ کرتے تو آج ملک پاکستان اس صورت میں نظر نہ آتا نواز شریف نے ثابت کیا کہ دلیر سیاسی قیادت ہی ملکی مفاد کیلئے دلیرانہ فیصلے لیتی ہے، یوم تکبیر پر صحافیوں سے گفتگو سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) مسلم لیگ ن کے کوآرڈی نیٹر، امیدوار پی پی 132 چوہدری علی طارق چیمہ نے کہا ہے کہ آج سے 28 سال پہلے 28 مئی 1998 کو میاں نواز شریف نے پاکستان کو ناقابل تسخیر قوت بناتے ہوئے بہادری کے ساتھ بھارت کے 5 ایٹمی دھماکوں کے مقابلے میں 6 ایٹمی دھماکے کئے اور آج پاکستان دنیا میں اسلامی ایٹمی قوت کے طور پر دنیا کے سامنے کھڑا ہے، بھارتی قیادت کی جانب سے ایٹمی دھماکوں کے بعد پاکستان کو خطرناک دھمکیوں کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا، ایک طرف بھارت دھمکیوں اور اسرائیل کی مدد سے پاکستان کی ایٹمی تجربہ گاہوں پر حملے کی تیاری کر رہا تھا تو دوسری جانب مغربی ممالک پابندیوں کا ڈراوا دے کر پاکستان کو ایٹمی تجربے سے باز رکھنے کی کوششوں میں مصروف تھے، میاں نواز شریف نے عوام کے بھرپور ساتھ ہوتے ہوئے دشمنوں کو ایک واضح پیغام دیا آج ہر پاکستانی نواز شریف کی بہادری اور ملک کو ناقابل تسخیر قوت بنانے پر ان کے ساتھ کھڑا ہے، انہوں نے کہا کہ اس وقت کے امریکی صدر بل کلنٹن نے میاں نواز شریف کو 5 ارب ڈالر دینے کی پیش کش کی اور کہا کہ دھماکے نہ کرو مگر میاں نواز شریف نے ان کی ہر آفر کو جوتے کی نوک پر رکھا، 28 مئی کو اگر نواز شریف دھماکے نہ کرتے تو آج ملک پاکستان اس صورت میں نظر نہ آتا، میاں نواز شریف نے دنیا پر ثابت کیا کہ ہمیں خریدا جاس